العلم علمان علم الابدان وعلم الادیان

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالہ سراپا افادت کثیر المنفعت الموسوم بہ

رسالہ

مرآۃ الفرائض

مؤلفہ

... حسن صاحب اسسٹنٹ ہاسپٹل خلف مولوی ... پناہ صاحب متوطن بلدہ بنارس

مطبع ... باہتمام ... طبع گردید

محمد حسین لوح نویس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و سپاس بحد و بیقیاس سزاوار ہی اوس حکیم مطلق جناب کبریا مالک ارض و سما کو
جسنے انسان خاکی بنیان کا پتلا اس چار عناصر آب و آتش خاک و باد سے مرتب
و مزین فرمایا اور اس دار ناپائدار کو ایک نقطہ کن سے اظہار کیا۔ صلّ علی نعت لا تعد
و لا تحصی قابل و زیبا ہے محبوب رب العالمین موجب دنیا و دین صاحب قاب قوسین
او ادنی جناب احمد مجتبی محمد المصطفی کی جو باعث شفاعت ہم عاصیون کا یوم القیامت
ہے * اما بعد حمد و نعت یہہ حقیر پر تقصیر کمترین **محمد وحید الدین** ابن جناب فیضمآب
مولوی پناہ علی صاحب متوطن محلہ خواجہ محمد قاسم متصل راج گہاٹ شہر بنارس خدمات
عالیات شائقین فن نباضی ملتمس ہے کہ کمترین کو شوق تحصیل علم نباضی کا کمال ہے
اور شبانہ یوم جستجو و تلاش اسیکی رہا کرتی ہے بلکہ مدعا اور مرام اس مختصر سے یہہ ہے
کہ صاحب عز و شان اطبا یونان بدل و جان ملاحظہ فرمائین کیونکہ اکثر صاحبون کا
مقولہ ہے کہ ڈاکٹر لوگ فن نباضی سے بالکل ناواقف اور بے بہرہ ہین۔ اون
صاحبون کے ملاحظہ فرمانے کے لئے مولف ان اوراق چند کو پیشکش کرتا ہے۔

ع عاقلان را اشارتے کافیست ❊ بے جانے پوچھے ایسی بڑی باتین
ہرگز لازم نہین آسکتا ہے - کمترین کو اکثر حکماؤن سے اتفاقات ہوئی ایسی جو
شنی کہ صاحب اطبار فرنگ بجز تشریح حالات تشخیص امراض نبض و نفس روٹین
واقفیت و آگاہی نہین رکھتے ہین اور فن نباضی تو آج تک کسی نے سیکھا ہی نہین علاوہ
برین عجائبات حکایات و بے مغز باتین اسطرح کی سُننے مین آتی ہین **بقول**
میر اشرف علی صاحب جی ایم سی بی کے ❊ پہر جو شہری امتحان کی صاف پردہ کہل گیا
یعنی گھر بیٹھے ہوئے خیالی پلاؤ پکایا کئے ناحق ہر ایک کو برا بہلا کہہ لئے اتفاقاً جب کسی ہیڈ
سے سامنا ہوا تو دم بند ہوگیا بغلین جہانکنے کی نوبت آگئی بدین وجہ ایک مختصر بطریق
عنوان علم نبض مین سے لکہکر شایع کیا جاتا ہے جسکا حاضر رکہنا ہر طبیب و اکثر کو نہایت
کارآمد و نفع بخش ہے حالات تنفس وغیرہ کے عندالموقع تحریر کئے جاوینگے
صدہا حکماء فرنگ نے بڑے بڑے نکات و باریکیان اس فن افضل مین نکالی ہین جنکے
حالات کتب ہای مطولہ انگریزیہ مین بطوالت و اختصار درج ہین منجملہ جناب میر
اشرف علی صاحب جی - ایم - سی - بی ❊ مدرس علم قابلہ کلکتہ کالج نے بڑی بڑی
تحقیقاتین اس بارہ مین کرکے اپنی کتابون مین تحریر فرمائی ہین خاکسار کے اوستادون
نے بہی اس علم مین کمال تلاش و جستجو مین فرمائی ہین ❊ چنانچہ بابو نوبن چندر صاحب
چکراوتی اسسٹنٹ سرجن و مدرس علم الامراض ❊ پرسہ طبی اگرہ نے انواع طرح سی
بیانات اس شئ مین درس فرمائے اور تجربہ کرلئے اونہین سے کمترین نے چند بکارآمد

ضروری بیانات نذر شائقین کرتا ہی امید کہ خالی از فائدہ نہ رہکر خاکسار کو بدعای
خیر یاد فرماوین غلطیون کے مقابلہ مین عیب پوشی ہنر فرما کر ہدف سہم ملامت بناوین
اور جن حکیم صاحبون کو طمانینت بہم نہ پہونچے بذریعہ رسل و رسائل و اخبارات وغیرہ تحقیقات
تامہ حاصل کرین بغایت مناسب و اولی ترکہ اطباء یونان واقفیت بہم پہونچا کر معترض
ناحق نہ ہون کیونکہ آج کل کے حکماء نوآموز ناخواندہ و کم علم بلا واقفیت ڈاکٹرون
سے ناحق منہہ آتے ہین پہر بہی منہہ کی کہاتے ہین البتہ جن حکیم صاحبون نے
تحقیقاتین بدرجہ اتم فرمائی ہین اور ہر طرح کے علوم سے واقفیت رکھتے ہین ہرگز
ایسے کلام نادانستہ درمیان مین نہین لاتے ہین حالانکہ یہہ فن ڈاکٹری کوئی علم دوسرا
نہین ہے خاص ہمارا علم یونان ہے اطباء فرنگ نے اس اشرف العلوم کو فی زمانہ
ایسی جلادی ہے کہ جسکی تحسین سے ہر فرد بشر کی زبان قاصر ہے جو اطباء کہ اس
علم مین اپنی عمر عزیز صرف کرتے ہین اور اس بحر بیکنار مین غواص رہتے ہین وہی
دُرر مطلب کو دامن آرزو مین جمع فرماتے ہین اور حظ اس علم افضل کا اوٹہاتے
ہین حیف صد حیف بر حال آنکہ رسالہ میزان الطب یاد کرلیا اور حکیم صاحب کہلانے لگے
بڑے بڑے اطباؤن کو نام رکھنے کو طیار ایسی تعلیان ناحق کرنا محض دماغ خام پکانا ہے
ایسے حکیم حکیم نہین بلکہ وہ خلق خدا کا خون ناحق اپنی گردنون پر روا رکھتے ہین *

بیان نبض

نبض سے مطلب دریافت کرنا فعل اور حالت و کیفیت قلب کا ہے جس سے گردش یا

دوران خون اور کیفیت صحت و مرض اعضاء کلی کی بذریعہ دل کے جیز دریافت مین
آتی ہے چنانچہ جسوقت دل سکڑتا ہے حرکت نبض معلوم ہوتی ہے یعنی نبض کا قرع کرنا
انگلی کے نیچے محسوس ہوتا ہے جسکو زبان یونانی مین سسٹول یعنی انقباض کہتے
ہین اور جسوقت کہ دل کے بائین جوفون مین خون بہر کر دل کی نوک سینہ کی دیوار
سے ہٹ جاتی ہے حرکت نبض فرو ہوتی ہے اسکو ڈاسٹول یعنی انبساط کہتے ہین

بیان دوران خون کا

جسوقت کہ انسان سانس اندر کہینچتا ہے ہوا کا خالص کیسجن ریہ کی کیساۃ مین ہوا سے جدا
ہوکر وریدکے سیاہ خون کے ہمراہ ملکر خون کو سرخ کردیتاہے اور وریدکے سیاہ
خون کے سیاہ اجزا جوکہ کاربن ہے سانس پہینکے مین خارج ہوجاتاہے اور وریدکا
خون سرخ وصاف ہوکر فی الفور باریک شریانی جال مین آجاتا ہے یہان سے
شاخ در شاخ ہوکر بذریعہ ہم پلمونری یعنی ریہ کی وریدون کی دونون جانب سے
دل کے بائین آریکل یعنی بائین بطن اوّل مین پہونچتاہے وہان سے بذریعہ بائین
آریکیولو ونٹریکیولر سوراخ کے بائین ونٹریکل یعنی بائین بطن اسفل مین پہونچکر شریان
اورطی مین جاتاہے اس شریانی محراب سے ہر ایک شاخون مین شاخ در شاخ تقسیم
ہوتا ہوا تمام جسم کی باریک کیپلری وسلز تک پہونچ جاتا ہے بعد ازان ان باریک جال مین بذریعہ کیمیاوی
تبدیلی جسم کی پرورش کرکے سیاہ اور ناکارہ ہوکر بذریعہ وریدون کے واپس ہوکر وریدونکی شاخ در شاخ
ہوتا ہوا بذریعہ سوپیریر اور انفیریر وینا کیوا دل کے دہنی بطن اولی مین پہونچکر بذریعہ دہنے اریکیولو

وینٹریکیولر سوراخ کے دہنے بطن اسفل مین پہونچکر بذریعہ پلمونری شریان کے دونون پہیپڑون مین واسطے صفائی کے تقسیم ہوجاتا ہے اور ہوا سے پہر اسیطرح صفائی ہوتی ہے یہہ تمام دورہ خون کا ہر ایک حرکت قلب کی کے ہمراہ پورا ہوتا ہے صحیح اور تندرست آدمیون مین ایک منٹ مین ۸۰ مرتبہ اسطرح سے دورہ خون کا ہوتا ہے •

مقام نبض

اکثر مقامات جسم مین ایسے ہوتے ہین کہ شریان کی جہندگی محسوس ہوتی ہے مگر ساعد مین نبض اس لیئے ملاحظہ کرتے ہین کہ ہر مریض ہاتہہ بآسانی تمام دکہلا سکتا ہے بالتخصیص عورتون کو ہاتہہ کے دکہلانے مین چندان شرم وحیا نہین علاوہ شریان ساعد کے بیرونی جانب بہ نسبت درونی کے بہت اونچی ہے صرف جلد کے نیچے واقع ہے اسکی جہندگی چال و فعل بآسانی تمام بلا تردد معلوم کر سکتے ہین اکثر امراض مہلکہ ایسے ہین کہ جنمین یہہ نبض بوجہ سستی رفتار خون کی ساقط ہوجاتی ہے اوسوقت بمجبوری تمام بازو اور بغل وغیرہ سے دریافت کرتے ہین لازم ہے کہ دل کی تڑپ کے ساتہہ رفتار نبض اور نبض کی کیفیت کے ہمراہ دل کا فعل اور ضربات ان دونون کی فی منٹ معلوم کرے اس سے دوران خون کی کمی وبیشی اور حالات صحت و مرضیہ بخوبی تمام حیز علم مین آسکتی ہین •

شرائط نبض

اوّل ۔ چاہیئے کہ حکیم سلیم الذہن ذکی الطبع باریک بین اور صحیح المزاج ہو •

دوم ۔ حکیم جہان نبض دیکہنے کو جاوے چاہیئے کہ یکایک مریض کے قریب پہونچکر

نبض نہ ملاحظہ کرے کیونکہ حکیم کو دیکھہ کر یا تو مریض مخوف یا شرمگین یا از حد بشاش یا فکر و رنج اور غم مین ہو جاتا ہے جسکی وجہ سی حرکت و فعل نبض مین بلاشبہ تفرقہ لاحق ہوتا ہے نبض سرعت پذیر یا بطی یا اور اقسام طرح کی کیفیت پیدا کر لیتی ہے اس حالت مین اصل مطلب ہاتہہ سے جاتا رہتا ہے مرض کی کیفیت نہین دریافت ہو سکتی ہے +

سیوم - اگر حکیم کہین دور سے مریض کے پاس جاوے تو بہی ہو سکتا ہے کہ حکیم کا ذہن قائم نہو اس صورت مین بہی نبض کی تمیز مین فرق ہو سکتا ہے پس لازم ہے کہ حکیم یک گونہ نبض کے ملاحظہ مین تامل کرے +

چہارم - اگر مریض دور یا نزدیک سے حکیم کے پاس آیا تو بوجہ تحریک بیشک دوران خون مین فتور ہوگا جس سے نبض کی چال مین تفاوت پڑیگا اس صورت مین بہی کیفیت نبض خوب دریافت نہین ہو سکتی ہے +

پنجم - اگرچہ ایک اونگلی کے رکھنے سے رفتار و ضربات نبض بخوبی تمام دریافت ہو سکتی ہین مگر غور و تامل سے باریکیان دریافت کرنیکو تین اونگلیان رکھنا ضرور ہے بیدک و مصرائی حکمت جاننے والے کہتے ہین کہ تین اونگلی رکہنے سے تین ناری دریافت ہوتی ہین حالانکہ یہہ فہم اون کا صریح بیجا اور محض غلط ہے تین اونگلی سے صرف دقیقہ اقسام طرح کے دریافت ہوتے ہین جس سے حکیمون کو دبازت ملائمت و بنا یا ندبنا صلابت سرعت وغیرہ معلوم ہوتی ہے +

ششم - حکیم کو چاہیئے کہ نبض بمقابلہ کی ہاتہہ سے ملاحظہ فرماوے یعنی داہنے

ہاتھہ کی نبض بائین ہاتھہ سے اور بائین ہاتھہ کی دہنے ہاتھہ سے دیکھے کیونکہ اسمین بہت آسانی ہوتی ہے +

ہفتم احتیاطاً چاہیئے کہ عورتون کا بایان ہاتھہ اور مردون کا دایان ہاتھہ ملاحظہ فرماوے کیونکہ ملک بنگالہ مین یہی رواج جاری ہے اور جو حکیم اسکے خلاف عمل مین لاتا ہے اوس حکیم کو وہان کے لوگ بیوقوف گردانتے ہین ہرچند کوئی بات از روے طب کے اسمین نفع و نقصان کی نہین ہے فقط ایک دستور رائج ہے جسپر عامل ہین +

ہشتم نبض دیکھنے مین حکیم کو چاہیئے کہ نبض مریض پر اپنا ہاتھہ باہر کی جانب سے رکھے کیونکہ اسمین بہت آسانی متصور ہے +

نہم لڑکون کی نبض ملاحظہ کرنی بہت دشوار ہے کیونکہ اکثر لڑکا حکیم کو اجنبی دیکھکر ہراسان اور مخوف ہو جاتا ہے پس حکیم کو چاہیئے کہ ایکبارگی بیمار لڑکے کے پاس نجاوے اور جاوے تو اپنا رخ لڑکے کے مقابل یکایک نہ کرے بلکہ اپنا رخ دوسری جانب کرکے یا لڑکے کو اچھی طرح مخاطب از روے محبت تسلی اور دلاسے کے اپنی محبت ظاہر کرکے ملاحظہ کرے اگر حکیم بہت مشاق ہے تو سوتے وقت لڑکے کی نبض دیکھہ سکتا ہے یا حرکت قلب بہوشیاری شمار کر لیتا ہے +

دہم بہتر ہے کہ پہلے لڑکے کے مان باپ اعزا و اقربا سے عادت اور کیفیت مرض کی خوب اچھی طرح سے دریافت کرین +

یازدہم جہان پر نبض دیکھی جاوے وہان کسیطرح کا شور اور غل نہونا چاہیئے ایسی صورت مین حکیم کی خاطر مین انتشار لاحق ہو سکتا ہے ۔

دوازدہم بحالت ملاحظہ نبض مریض کا ہاتہہ بندھا نہو یا کوئی ایسی شے کلائی یا بازو پر نہ بندہی ہو جس سے شریان پر دباؤ لاحق ہو یا مریض کے ہاتہہ مین کوئی شے نہو یا مریض کسیکا ہاتہہ پکڑے نہو یا ہاتہہ کو زمین یا کسی شے پر قائم ٹکنے نہو ہاتہہ کو ٹہرائے رکہنا چاہیئے گہٹنہ پر بازو رکہنے سے اکثر اکزیلری آرٹری دب جاتی ہے

سیزدہم نبض کا ملاحظہ کرنا بہترین طریقہ مریض کو بٹہلا کر ہے اور نیز حکیم بہی بیٹہا ہووے ۔

چہاردہم طبیب کو لازم ہے کہ بحالت ملاحظہ نبض اپنے خیال کو یکسو کرے اور ہاتہہ کے پکڑنے اور دبانے مین احتیاط بخوبی چاہیئے ۔ اولاً نبض کی قوت دریافت کرے نہ بہت زور نہ بہت آہستگی اونگلیون کو نبض پر رکہنے مین کرے البتہ بموجب کیفیت نبض حکیم کو اختیار حاصل ہے ۔

پانزدہم صحت کی نبض مین کمی و بیشی پیدا کرنیوالے بہت سے اسباب مین مثلاً عمر[۱] مزاج[۲] وقت خاص[۳] جنس[۴] کثرت ورزش محنت[۵] غذا[۶] غصہ[۷] رنج و غم[۸] اوٹہنا بیٹہنا جاگنا سونا[۹] ہوا[۱۰] خون کی کمی و زیادتی[۱۱] کمی و بازت ہوا[۱۲] تہیر بخیر[۱۳] طاقت جسمیہ[۱۴] ۔

اوّل عمر ۔ مختلف عمر مین نبض کی کیفیت مختلف ہوتی ہے چنانچہ پیدایش کیوقت

کوئک یعنی سریع اور جسقدر عمر مین ترقی ہوتی ہے نبض کی سرعت مین کمی آتی
جاتی ہے آغاز شباب تک لڑکے اور لڑکیون کی نبض کی سرعت و رفتار یکسان
رہتی ہے چنانچہ پیدایش کیوقت اگر فی منٹ شمار کیا جاوے تو ۱۴۰ ضربات پاے جاوینگی
اور چہہ ماہ تک گہنتے گہنتے ۱۲۰ قرع شمار مین آوین گی اور اوس زمانہ تک جب کہ
لڑکا چلنے پہرنے لگتا ہے نبض فی منٹ ۱۰۰ مرتبہ قرع کریگی اور ۱۲ سال کی عمر سے
۱۴ سال کی عمر تک ضربات نبض ۹۰ ہوگی چنانچہ رفتہ رفتہ عالم شباب مین فی منٹ نبض
۷۵ ضربات تک قرع کرتی ہے چنانچہ کہولیت تک ۷۰ رہجاتی ہے اور بحالت شیخوخیت
کے پہر زیادتی پکڑتی ہے حتیٰ کہ ۷۰ سے ۸۰ ضربات تک شمار مین آتی ہے تا بقاے
حیات یہی کیفیت رہتی ہے اور نبض عورتون کی بعد ۱۴ سال کے مردون کی بہ نسبت
زیادہ ہونے لگتی ہے عرصہ قلیل مین بہ نسبت مردون کے ۱۰ ضرب زیادہ ہوجاتی ہے
چنانچہ عالم شباب مین ۸۵ سن ضعیفی مین ۸۰ شیخوخیت مین ۹۰ ضربات ہوکر تا بقاے
عمر یہی حالت رہتی ہے ۔

دوم [۲] **مزاج** سنگوئین یعنی دموی مزاج والون کی نبض بہ سبب زیادتی حرکت
زیادہ چلتی ہے بہ نسبت صفراوی و بلغمی مزاج والون کے ۔

سوم [۳] **وقت خاص** صبح کے وقت بوجہ حرکت بعد سکون نبض مین سرعت
ہوتی ہے جو کیفیت شام تک کمی پذیر رہجاتی ہے اور شام سے قریب صبح تک نبض مین
سستی اور ضربات مین کمی ہوتی ہے مگر عورتون مین اسطرح کا تفرقہ بہت کم پایا جاتا ہے

جاگنے مین زیادہ بہ نسبت سونیکے ٭

چہارم جنس یعنی عورت و مرد کا ہونا جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ عورتون کی نبض بعد ۱۴ سال کے بہ نسبت مردون کے ۔ اضرب زیادہ ہوتی ہے یا خنثی وغیرہ کا ہونا اس حالت مین بہی نبض مین اکثر تفاوت ہوتا ہے ٭

پنجم کثرت ورزش محنت بحالت ورزش کرنے یا محنت ازحد کرنے مین نبض بہ نسبت صحت کے تین حصہ زیادہ ہوجاتی ہے بعد محنت کرنیکے رفتہ رفتہ جانب صحت فرو ہوجاتی ہے ٭

ششم غذا سے بہی ایک کیفیت نبض کی خاص پیدا ہوتی ہے بعض غذا سے کہ ئنک یعنی سریع اور بعض غذا سے سیلو یعنی بطی ہوجاتی ہے اس وجہ سے بعد کہانے غذا کے نبض و یکہنا بہتر نہین ہے البتہ غذا کی کیفیت دریافت کرنیکے لئے دیکہہ سکتے ہین اکثر غذا مثلاً غذا و نباتاتی سے رفتار نبض مین کمی و شراب اقسام طرح کی اور غذا حیوانی کہانے سے نبض مین سرعت آجاتی ہے ٭

ہفتم غصہ بحالت غصہ کے حرکت قلب زیادہ ہوتی ہے یعنی دوران خون مین تیزی ہوکر نبض کی رفتار مین تیزی آجاتی ہے ٭

ہشتم رنج وغم بحالت رنجیدگی طبیعت دوران خون مین بہت کمی ہوکر نبض سست ہوجاتی ہے ٭

نہم اوٹہنا بیٹہنا اس صورت مین بہی نبض کی رفتار مین اکثر تفرقہ لاحق ہوتا ہے

دہشم ہوا۔ ہوا اگر مرطوب سرد ہو تو نبض کو سست کرتی ہے اور ہوا گرم
ہو تو نبض مین تیزی آتی ہے۔

یازدہم خونکی کمی وزیادتی کی حالت مین بھی نبض مین تفرقہ ہوتا
ہے جیسا کہ خون کی زیادتی سے نبض تیز ہو جاتی ہے اور زیادہ جسیم ہونے سے نبض
کم معلوم ہوتی ہے کمزوری کی حالت مین نبض بطی چلتی ہے اور بحالت اشد کمزوری
نبض بطی سے سریع ہو جاتی ہے بوجہ پیدا ہونے خراش کے حرکت قلب زیادہ ہوتی ہے

دوازدہم کمی و بارت ہوا سے بھی نبض بہت سریع ہو جاتی ہے
جیسا کہ اکثر پہاڑون پر چڑہنے سے وقوع مین آتا ہے بموجب و کمزوری انسان کے
کمی و بیشی پیدا ہوتی ہے۔

اسباب نبض کے تیز کرنیوالے

عضلاتی حرکت مثلاً اکثیو پیئو یا اکزرسائز کشتی لڑنا ورزش کرنا کروٹ سے
سونا لیٹنا بیٹھنا دوڑدہوپ وغیرہ دوم گرم چیزون کا استعمال از روی اغذیہ
واشربہ۔ سوم حیوانی اشیا کا استعمال کرنا۔ چہارم حرارت کی زیادتی۔ پنجم کمی بارہوا
ہوا کا مثلاً پہاڑون پر چڑہنے مین ششم کمزوری اشد لاحق ہونا جیسا کہ امراض مہلکہ کے
آخر مین۔ ہفتم نیند نہ آنا۔ ہشتم پہلا درجہ بلیتہورا کا ہونا۔ نہم تبدیلات قلب۔
دہم فرحت وخوشی۔ یازدہم چت لیٹنا۔

اسباب سست کرنیوالے نبض کے

اوّل نیند خوب آنا۔ دوم محنت بدرجہ اوسط۔ سیوم حرکت عضلات کی کمی ۔
چہارم پیٹ ہو کر لیٹنا۔ پنجم اغذیہ نباتاتی کا استعمال۔ ششم عرصہ تک آرام پذیر
رہنا۔ ہفتم کمزوری بلالحوق مرض۔ ہشتم سرد ہواؤن کا جسم مین سرایت کرنا
نہم سرد اشیا کا استعمال کرنا۔ دہم ہوا کی رطوبت جیسے غار اور مثال ان مین تعفن
یازدہم رنجیدگی وغم۔ دوازدہم ریاضت محنت و مشقت کے بعد تہکاوت کا ہونا۔
سیزدہم کہڑے رہنے سے بیٹھ جانا اور بیٹھنے سے لیٹ جانا۔

اقسام نبض

رگیولر پلس یعنی نبض منتظم جبکہ نبض مین زمانہ انقباض و انبساط کا
مساوی ہو اور خون دل سے شریانون مین یکسان بلاتردد پہونچتا رہے تو ایسی
نبض کو اصطلاح فرنگ مین رگیولر پلس اور اطبا یونان نبض منتظم بولتے ہین۔

اررگیولر یا غیر منتظم جس حالت مین انقباض نبض مین یکسان
نہو تو اررگیولر پلس کہتے ہین۔

فریکوئنٹ پلس یعنی متواتر جب انقباض جلد جلد ہو تو نبض بہی
اسی کیفیت سے تیز چلتی ہے کبھی ایک کبھی دو انگلی کے نیچے حرکت پے درپے معلوم ہوتی
ہے ایسی نبض کو فریکوئنٹ پلس یعنی نبض متواتر کہتے ہین۔

ان فریکوئنٹ جب انقباض قلب دیر مین ہو تو نبض بہی بذریعہ حرکت قلب دیر سے
چلتی ہے ایسی نبض کو اطبار فرنگستان ان فریکوئنٹ اور حکما یونان نبض متفاوت کے نام سے

نامزد کرتے ہین -

انٹرمیٹنٹ اس نبض مین زمانہ انبساط و انقباض کا یکسان ہوتا ہے الا فرق یہ ہے کہ چلتے چلتے رک جاتی ہے دو ایک تڑپ کا وقفہ درمیان مین آجاتا ہے ایسی نبض کو انٹرمیٹنٹ پلس یعنی ذوالفترۃ یا ذوالعظ۔ کہتے ہین -

ایکوئیل پلس جسوقت کہ فی تڑپ نبض مین ہر مرتبہ خون مساوی حصہ آوے اور دوران برابر ایک صورت سے رہے تو ایسی نبض کو ایکوئل پلس یعنی نبض مساوی اور برابر کہتے ہین -

ان ایکوئل جب نبض مین خون کمی و بیشی سے آوے تو ایسی نبض کا نام ان ایکوئل یعنی غیر مساوی ہے -

کوئنگ دل مین کسیطرح کا خراش پیدا ہوجانے سے ضربات نبض بہت جلد جلد ختم ہوتی جاتی ہے بعض وقت شمار کرنا دشوار ہوتا ہے ایسی نبض موجب طب فرنگ کوئنگ پلس اور یونان مین نبض سریع ہے -

سلو جب کہ ضربات نبض مین بہ خلاف سریع کے وقفہ زیادہ ہو تو اس نبض کو سلو یا نبض بطی کہتے ہین -

جرکنگ بوجہ مرض جب دل کمزور ہوجاتا ہے تو خون کو مختلف حرکت سے باہر پھینکتا ہے اسصورت مین نبض مین ایک جھٹکا پیدا ہوتا ہے زور زور سے نبض قرع کرتی ایسی نبض کو جرکنگ پلس یا نبض سطرقی کہتے ہین -

ہارڈ شریان مین خون پہونچنے کیوقت عضلاتی طبقات مین ایک طرح کی لچک پیدا ہوتی ہے یہہ لچک اگر بہت زیادہ ہوجاوے تو اوس حالت مین نبض مین سختی آجاتی ہے ایسی نبض کو ہارڈ پلس یا نبض صلب کہتے ہین ۔

سافٹ جب لچک شریان کے عضلاتی طبقات کی صحت سے کم ہوجاوے تو سافٹ پلس یا نبض ملائم و نرم کے نام سے مشہور کرتے ہین ۔

اسٹرانگ جس حالت مین نبض پر انگلی رکھنے سے اونگلیان ہٹتی ہوئی محسوس ہوتی ہین یعنی نبض اپنی تیزی سے اونگلیون کو دفع کرتی ہے اس نبض کو اسٹرانگ پلس یا نبض قوی کہتے ہین ۔

ویک بخلاف اسٹرانگ پلس کے جو کیفیت پائی جاتی ہے اسکو ویک پلس یا نبض ضعیف کہتے ہین ۔

لیبرنگ ویک اور سلو کی حالت مین جب ایک قسم کی گرانی ہو تو لیبرنگ پلس کہتے ہین ۔

کمپریسبل اکثر سافٹ پلس مین ایسی نرمی ہوجاتی ہے کہ اونگلیون کے دبانے سے نبض فوراً دب جاتی ہے اور حرکت نہین محسوس ہوتی ایسی نبض کو کمپریسبل پلس یا یعنی دب جانیوالی نبض کہتے ہین ۔

ان کمپریسبل ہارڈ پلس مین ایک عجیب کیفیت یہہ ہوتی ہے کہ دبانے سے نہین دبتی ہے ایسی نبض کو ان کمپریسبل یا نہ دبنے والی نبض کہتے ہین ۔

تھریڈی ان کیپیل پلس مین جب خون کم آوے اور کمزوری زیادہ ہو تو نبض مثل ڈورے کے ہو جاتی ہے اسلئے ایسی نبض کو تھریڈی پلس کہتے ہین *

وائری تھریڈی پلس مین بہی سختی زیادہ پیدا ہو کر یا اسمین آجاوے تو اوس نبض کو وائری پلس جسکو اطبا ریونان نبض سلکی بولتے ہین *

تھرلنگ اگر جرکنگ پلس کی ضربات جلد جلد بہ آہستگی اسطرح سے ہون کہ اوسمین کیفیت کلبلانے کی پائی جاوے تو اوس نبض کو حکما ء فرنگ تھرلنگ پلس اور اطبا ریونان نبض مرتعش کے نام سے نامزد فرماتے ہین *

وائرننگ اس نبض کی روش ٹہیک ایسی ہے جسطرح سے تو ہوئے تار کو انگلی سے چہیڑ دین اور وہ ٹہرایا کرے ایسی ضربات کی شمار نہین ہوسکتی ہین ایسی نبض کو اصطلاح فرنگ مین وائرننگ پلس کہتے ہین *

لارج پلس یعنی نبض طویل

اس نبض کا قرع کرنا دور تک معلوم ہوتا ہے یعنی اسکے اجزا النبالی مین زیادہ چہوے جاتے ہین بہ نسبت صحت کے بدین وجہ اسکو لارج پلس یعنی نبض طویل بولتے ہین *

اسمال پلس یعنی نبض قصیر

اسکے معنی چہوٹی نبض کے ہین یعنی لنبائی مین اسکے اجزا اونگلیون کے نیچے کم چہوے جاتے ہین بہ نسبت صحت کے لمبائی کم معلوم ہوتی ہے طب یونانی مین نبض قصیر اسکو لکہتے ہین

فل پلس یعنی نبض ممتلی

بوجہ زیادتی کے خون ہر مرتبہ دل سے زیادہ مقدار آوے تو نبض بہری ہوئی

چلتی ہے چار اونگلیون کے نیچے پر محسوس ہوتی ہے بدین وجہ اطبا فرنگ اس نبض کو
فل پلس اور حکماء یونان نبض ممتلی کہتے ہین ۰

امپٹی پلس یعنی نبض خالی

جبکہ زمانہ قلیل مین خون کم ہو کر کم مقدار آوے تو نبض مین خلاء پایا جاتا ہے
اس جہت سے ایسی نبض امپٹی پلس یعنی نبض خالی کہی جاتی ہے ۰

اکسی لریٹیڈ پلس

جب کہ کسی منافذ سے سیلان خون ہو جاوے تو منتظم نبض مین ایک کیفیت تحریک سے
پیدا ہوتی ہے سیلان مثل موج کے ہوتا ہے جس سے نبض ہلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے
ایسی نبض کو اکسیلریٹیڈ پلس یعنی ہلنے والی نبض کہتے ہین ایسی نبض کو موجی قیاس کیا ہے

کریٹیکل پلس

جو لوگ کہ ہمیشہ لکھنے کا کام کرتے ہین اور یہی کام کرتے کرتے ضعیفی لاحق ہوتی ہے
تو اون کی نبض عجیب قسم کی چلتی ہے یعنی دوسرا قرع نبض کا کمزور ہوتا ہے بہ نسبت
قرع اوّل کے اور تیسرا قرع بہ نسبت چوتھی کے کمزور ہوتا ہے اسکے بعد مثل اوّل کے نبض
قرع کرتی ہے ایسی نبض کو کریٹیکل پلس کہتے ہین ۰

پلس کیاپرینس

یہہ نبض ایک قسم کی نبض قصیر ہے الا اسمین ایک کیفیت کیا ہوتی ہے کہ تھوڑے
تھوڑے زمانہ کے بعد مثل طویل کے قرع کرجاتی ہے اطباء فرنگ نے اس نبض کا نام

پلسس کیا پرسینس کہا ہے یعنی وزن معین خون کا زیادہ ہو جاتا ہے یہی وہی
الوزن ہے جسکی تین شاخ ہین - مجاوز الوزن مباین الوزن خارج الوزن
ڈائی کروٹس سفر پس بمیپلس
جبکہ دو فرع نبض کا انتظام کے ساتھ ہو کر دو فرع دوسرا بہم جلد جلد تمام ہو
اور یہی کیفیت نبض کی رہے تو ایسی نبض کو حکماء فرنگ اسماء متذکرہ بالا سے
نامزد کرتے ہین +

کنفیوزڈ پلس

اس قسم کی نبض عجب بیقاعدہ ہوتی ہے جو کہ ایک منٹ کی عرصہ مین کتنی ہی قسم
بدل جاتی ہے یعنی کبھی طویل کبھی قصیر کبھی مختلف منتظم کبھی مختلف غیر منتظم کبھی غیر نبض
کبھی مشرف قسم قسم کی معلوم ہوتی ہے یہہ نبض مختلف ہے +

فیبل پلس

یہہ نبض مثل نبض ضعیف کے ہے الا اسمین کیفیت ضعف کی زیادہ پائی جاتی ہے کیونکہ
یہہ نبض عرصہ دراز کے بیماروں مین یا سخت مرضون کی کمزوری مین تمیز ہوتی ہے

پرسیپٹبل پلس

یہہ نبض نہایت لطیف ہوتی ہے جو کہ صرف اسقدر تمیز ہوتی رہتی ہے کہ نبض چل رہی ہے
الا کوئی قسم نہین معلوم ہوتی ہے +

امپرسیپٹبل پلس

اس نبض کا معلوم کرنا محض مشکل ہے ایسی ہی نبض کو نبض ساقط کہتے ہین بعض بعض وقت بر متقے معلوم ہو جاتی ہے ورنہ غیر معلوم رہتی ہے اسوجہ سے اس نبض کو اسپر سپیشل پلس کہتے ہین ۔

اسٹڈی پلس

یہہ نبض جید الوزن ہے اسمین ایک بات زیادہ یہہ ہے کہ وزن معین پہ درپے ہر نبضہ مین ہو گا الاّ جس ثابت قدمی سے قرع اول انگلی کے نیچے محسوس ہوا ویسی ہی مضبوطی سے ہر قرع ہو گا حالانکہ صحت سے رفتار مین تیزی کیون نہو کیونکہ اگر رفتار وغیرہ بہی مثل صحت کے ہوئی اور وہ وزن معین جو کہ حالت صحت مین ہوتا ہے ہو گا تو وہ نبض جیسا کہ اوپر بیان ہوا منتظم ہو گی ۔

جارنگ پلس

جیسا کہ رت یعنی کہردری شئے پر انگلی پہیرنے سے کہردرا معلوم ہوتا ہے وہ کیفیت نبض کی رفتار مین کبہی تمیز ہوتی ہے جو کہ شاذ ہے اوس نبض کو جارنگ پلس کہتے ہین ۔

فلٹرنگ پلس

اس نبض مین کیفیت کونگ نارڈ اور فریکوئنٹ کی پائی جاتی ہے اور نبض مین کیفیت تہرتہرانے کی پائی جاتی ہے نبض منشاری کی کیفیت اس سے بہت مشابہ ہے ۔

کوئورنگ پلس

اس قسم کی نبض اپنی رو مین تھراتی ہوئی چلتی ہے یہہ بہی مرکب نبض ہے جسمین کبھی نبضون کی سی کیفیت پائی جاتی ہے ۔

ٹرمبلنگ پلس

یہہ بہی نبض مرکب ہے اسمین بہی لغزش اور تھراہٹ بیقاعدہ معلوم ہوتی ہے یہی شاذ ہے ۔

شارپ پلس

یہہ بہی قسم مرکب مین سے ہے فل اور کوئنگ دونون کیفیت ملی ہوئی ہین جانب فوق کو خون کی تیزی زیادہ رہتی ہے اسکا قرع کرنا۔ پے درپے انگلیون کے نیچے تیزی کے ساتھہ محسوس ہوتی ہے ۔

راپڈ پلس

یہہ نبض بہی نہایت سریع ہے اس قسم مین کچہہ ضرور نہین کہ ہر نبضہ پے درپے ہو اکثر ایک سے دوسری تک قدرے فاصلہ ہوسکتا ہے الا اسکا قرع کرنا نہایت جلد انگلی کے نیچے سے گذر جاتا ہے ۔

باؤنڈنگ پلس

اس نبض مین ایک کیفیت جست کرنے کی پائی جاتی ہے الا جرکنگ پلس کے بہ نسبت اسکا قرع کمزور ہوتا ہے اور فاصلہ ہر ایک نبضہ مین مساوی ہوتا ہے جو کہ فرق

جر کنک سے ہے +

کنٹراکٹڈ پلس

ت یا نی طبقات مین تشنج پیدا ہونے سے شل ہر و ڑا و را نیٹہنے کے انگلی کے نیچے

ا یک پہلو سے دوسرے پہلو تک نبض پہر تی ہوئی متمیز ہوتی ہے +

انسیڈنٹ پلس

جب کہ کیفیت نبض تہوڑے تہوڑے عرصہ مین تبدیل ہو ہو کر دوسرے دوسرے

قسم کی ہوتی رہے تو انسیڈنٹ پلس کہی جاتی ہے +

سوپرفیشیل پلس

یہہ نہایت اوتہلی نبض ہے مماس اسکا عین انگلی نیچے محسوس ہوتا ہے جلد کی

دبازت بہت کم متمیز ہوتی ہے +

ڈیپ پلس

یہہ قسم بہت عمیق ہے یعنی جلد کی دبازت بہت زیادہ معلوم ہوتی ہے اور

نبض نہایت گہری نیچی دہستی ہوئی معلوم ہوتی ہے +

تہک پلس

دبازت اور گولائی مین اسکا جسم بڑا معلوم ہوتا ہے اور انگلی کے نیچے

بہت موٹی محسوس ہوتی ہے خون کی غلظت سے یہہ کیفیت نمود ہوتی

ہے +

تہین پلس

بخلاف تہک کے اسمین پتلاپن بہت ہوتا ہے۔

علاوہ ازین ہر مرضون مین اکثر اوقات بلکہ ہمیشہ نبض کئی ایک پائی جاتی ہین

جسکو کمپونڈ پلس یا نبض مرکب کہتے ہین۔

مثلاً بخارون کی آمد کیوقت (لارج۔ فریکوئنٹ۔ سافٹ) اکثر ملی رہتی ہین

بالتخصیص اون بخارون مین جنمین اریشن نکلوائی ہوتی ہین۔ مثلاً اسکارلٹ فیور

ریپلس۔ ٹائیفائڈ فیور۔ نیمونیا۔ کی فرسٹ اسٹیج مین جب کیفیت ہائی پیراکسی

اور ڈائلیٹیشن کے دل مین پیدا ہوتی ہے تو اس حالت مین بھی نبض کی کیفیت

ایسی ہے مگر بجاے سافٹ کے ہارڈ ہوگی سختی بہت پائی جائے گی۔

انیورزم ہوجانے کی حالت مین (لارج۔ ہارڈ۔ تہرلنگ پلس پائی جاوگی۔

انفلامیٹری بخارون مین (لارج ہارد۔ فریکوئنٹ۔ کوئک۔) ہوگی اس حالت

مین ہٹینگ آفدی ہارٹ یعنی طپش دل زیادہ ہوگی۔

مرودون کو تہارسس یعنی سل ہوجانیکی حالت مین (اسمال۔ کوئک پلس ہوگی۔

بہہ نبض عورتون کو کلوروسس۔ اینما ہوجانے کی حالت مین پائی جاتی ہے

دل کی مائٹرل والو کے امراض اور دل کے سافننگ مین ان ایکوئل۔ فریکوئنٹ

ان فریکوئنٹ پلس پائی جاتی ہے۔

اپوپلکسی۔ ہیڈر وکیفلس۔ کمپریشن آفدی برین۔ نشی زہریات کہانے مین لارج

ہارڈو۔ ان فریکوئنٹ بلس ہوتی۔

ایسی مرکب نبضیں ہزاروں ہیں جنکا بیان بخوف طوالت متروک ہوا۔

نبض کی رفتار دریافت کرنیکے لئے ایک آلہ ایجاد کیا گیا ہے جسکا نام اسفگموگراف ہے

بیان مختصر اسکا آئندہ کیا جاویگا۔ انشاءاللہ تعالی۔

عام اقسام مفرد اور مرکب نبضوں کی جو کہ تمام باآسانی مختلف امراض مین دریافت ہوسکتے ہین

	نام مرض	کیفیت نبض
انٹرمیٹنٹ یعنی تپ لرزہ	کولڈ اسٹیج یعنی سردی کا درجہ	فریکوئنٹ اسمال کبھی اررگیولر بحالت کمپسچن سلو
	ہاٹ اسٹیج یعنی سردیکا درجہ	کوئک فل ہارڈ
	سویٹنگ اسٹیج یعنی پسینہ کا درجہ	قدرے فریکوئنٹ آخرمین ریگیولر
	انلارجمنٹ آف دی اسپلین	کوئک بحالت زیع سلوسا کبھی اسمال۔ ہارڈ کنٹریکٹیڈ
ریمیٹنٹ فیور ایک قسم کا بخار	اورڈینری یعنی قسم خفیف	کوئک فل
	انفلامیٹری یعنی سوزشی	فل
	کنجسٹیو یعنی بوجہ اجتماع خون سوزشی کے	ویک سلو
	اڈینامک یعنی خراب قسم	فریکوئنٹ لیبرنگ

نمبر و جنس مرض	نام مرض	کیفیت نبض
۴ کانٹینیوڈ فیور یعنی دائمی بخار	فبریکیولا از قسم خفیف	فریکوئنٹ
	اررڈنٹ جلن پیدا کرنیوالا	فل فریکوئنٹ
	ٹائیفائڈ یا انٹرک فیور یعنی ۳ ہفتہ والا یا انتڑیوں کا بخار	ٹہرلنگ - ویک - اررگیولر - فریکوئنسی فی منٹ ۱۴۰ سے ۱۶۰ تک
	ٹائفس فیور قسم خراب	سافٹ فل - ویک - کمپریسبل فی منٹ بدرجہ اوسط ۱۱۰
	ٹائیفائڈ سٹیٹ یعنی خراب حالت	کمپریسبل ان ایکول - اررگیولر
	سکنڈری انکشن یعنی بحالت عود کرنے مرض کے	فیبل - اررگیولر
	انفیوریبل سمپٹم یعنی علامات بد	فریکوئنٹ - اسمال - اررگیولر
۵ یلو فیور یعنی پیلا بخار		فریکوئنٹ - فل - ہارڈ بحالت عود کرنے مرض کے فریکوئنٹ اور جبکہ جسم اور آنکھ کی غشا بلغمی بہ زردی آجاوے تو فیبل اررگیولر اور انٹرمٹنٹ نبض ہوگی اور بحالت امید صحت ریگولر اور ریپڈ اور بحالت علامات بد کے

نام مرض	کیفیت نبض
ہکٹک فیور یعنی تپ دق	فریکوئنٹ - جرکنگ - شروع مین فی منٹ ۱۲۰ یا ۹۶ سے ۱۳۰ تک
پیوارپرل فیور یعنی زچگی کا بخار: اکیوٹ پیوارپرل - پیریٹونائٹس یا پیریٹونیل فیور یعنی وہ قسم بخار کا جسمین پردہ صفاق مین سوزش حاد ہوجاتی ہے	فریکوئنٹ - اسمال - وائری کبھی فل اور باونڈنگ ۔
اڈینامک یا ملگننٹ پیوارپرل فیور یعنی وہ بخار زچہ اون کا جسمین علامات نہایت خراب نمود ہوتی ہے	فریکوئنٹ - اسمال - راپڈ - ویک فی منٹ ۱۳۰ سے ۱۶۰ تک
پیوارپرل - پیریٹونائٹس رایڈ اور نہایت کمپلیبل ملک فیور یعنی دودھ کا بخار۔	فریکوئنٹ - فل - ہارڈ
ویریولا یا اسمال پاکس یعنی چیچک	ڈسٹنکٹ اسمال پاکس - فریکوئنٹ آٹھوین روز فریکوئنٹ کوئک - کانفلوئنٹ - اسمال پاکس - ویک سافٹ - کبھی شارپ

نام مرض	کیفیت نبض
اسکارلیٹینا یعنی سرخ بخار	فریکوئینٹ ۱۲۰ سے ۱۳۰ تک
روبی او لا مزلس یعنی خسرہ	ایضاً
پلیگ یعنی وبائی بخار	بہت فیبل فی منٹ ۱۱۵ سے ۱۳۰ تک
اکیوٹ گلانڈرس وہ بخار حاد جو کہ گہوڑون کی سمیت سے ہوتا ہے	فریکوئینٹ ویک - اریگیولر
اری سپلس یعنی سرخ بادہ	فل فریکوئینٹ فی منٹ ۱۰۰ سے ۱۲۰ تک
روماٹزم یعنی وجع مفاصل	اکیوٹ فل ہارڈ فی منٹ ۹۰ سے ۱۲۰ تک کبہی جرکنگ - کرانک یعنی مزمن شارپ - فریکوئینٹ
ڈائریا یعنی اسہال	سلو ویک بحالت انفلامیشن کوئک
ڈیسنٹری یعنی پیچش خون	ویک - کبہی لیبرنگ کبہی کوئک ہارڈ
کالرا یعنی ہیضہ: فرسٹ اسٹیج یعنی پہلا درجہ اسکو اسٹیج آف وارننگ اور ایواکویشن بہی کہتے ہین	ویک
سیکنڈ اسٹیج یعنی دوسرا درجہ اسکو اسٹیج آف ڈیولپمنٹ کہتے ہین	ویک اسمال پر سیپٹبل
اسٹیج آف کولیپس	امپر سیپٹبل
اسٹیج آف ری ایکشن یعنی پہر فعل جاری ہونا	پر سیپٹبل اسمال

	نام مرض	کیفیت نبض
۱۸	تانسیلائٹس یعنی خناق	فل، فریکوئنٹ کمپریسیبل
۱۹	کروپ یعنی کوکر کہانسی	فریکوئنٹ ویک
۲۰	پائیمیا یعنی پہوڑون مین پیپ پڑ جانا	فریکوئنٹ ویک فی منٹ ۱۴۰ سے ۱۶۰ تک
۲۱	ہیڈروفوبیا وہ مرض از قسم دیوانگی کے ہے جو کہ دیوانے جانورون کے کاٹنے سے لاحق ہوتی ہے بالتخصیص کتون کے کاٹنے سے	فریکوئنٹ
۲۲	اسکروی یہہ ایک قسم کی بیماری ہے جو اکثر جہازیون کو بسبب نہ کہانے ترش میوہ جات اور سبز ترکاری کی ہوتی ہے سمندر مین ہونے سے اسکروی اور خشکی مین لینڈ اسکروی کہتے ہین	فریکوئنٹ ان فریکوئنٹ شارپ
۲۳	پرپیورا یہہ ایک خونی بیماری ہے جس سے جلد پر سرخ چکتے پڑ جاتے ہین اور ہوتے ہیں پہولکر خون نکلتا ہے	ویک فریکوئنٹ کبہی انٹرمیٹنٹ
۲۴	ریکٹس یا لکاوٹس یعنی ہڈی کا نرم ہو جانا	ویک تہک سوپرفیشل ٹوئسٹڈ
۲۵	ریکرسیڈنٹ گاؤٹ یعنی نقرس	تہریڈی انٹرمیٹنٹ تہن ویک

نمبر	نام مرض	کیفیت نبض
۲۶	انفلامیشن یعنی سوزش	شارپ فریکوئینٹ یا فل ہارڈ اور بحالت سخت سوزش کے یا کمسیلے اور گندے لوگون مین فریکوئینٹ کوئک شارپ
۲۷	ہمرج یعنی سیلان خون	ہارڈ فل
۲۸	انفلامیٹری فیور یعنی سوزشی بخار	شارپ فریکوئینٹ
۲۹	پلیتھورا یعنی زیادتی خون	فل فریکوئینٹ
۳۰	انیمیا یعنی کمی خون یا خون کے سرخ دانون کا کم ہوجانا	ویک فریکوئینٹ کوئک اسحالت مین ۸۰ سے ۸۵ فی منٹ اور مشقت اور فکر سے ۱۰۰ سے زیادہ چلتی ہے۔
۳۱	کلوروسس یعنی مرض فتور حیض	ویک لیبرنگ فریکوئینٹ
۳۲	ڈیپوزیشن آف فائبرن اندی ہاٹ یعنی دل کے اندر فائبرن کا جم جانا	ویک انٹرمیٹنٹ
۳۳	ٹیبیز مسنٹریکا	ویک انٹرمیٹنٹ
۳۴	پتھسس پلمونیلس — پہلا درجہ	انٹرمیٹنٹ اسمال فریکوئنٹ کوئک
	دوسرا درجہ	فریکوئنٹ انٹرمیٹنٹ ۱۰۰ سے ۱۱۵ تک
	تیسرا درجہ	فیبل رائڈ اریگیولر یا ویک انٹرمیٹنٹ

نمبر	نام مرض	کیفیت نبض
۳۵	ہماپٹسس یعنی نفث الدم	فریکوئینٹ سافٹ
۳۶	ہیڈروکفلس — پہلا درجہ	ویک
	دوسرا درجہ	سلو
	تیسرا درجہ	شارپ
۳۷	انٹرائٹس یعنی سوزش آنت	فریکوئنٹ ویک یا فریکوئینٹ ہارڈ کنٹراکٹڈ اور بحالت خراب انجام کے اریگیولر
۳۸	گیسٹرائٹس یعنی سوزش معدہ	پہلی ہارڈ وائری بعدہ سافٹ ویک اریگیولر یا ہارڈ وائری راپڈ جوکہ اہمال اریگیولر اور انٹرمیٹنٹ ہوجاتی ہے
۳۹	کالک یعنی قولنج	کبھی قدرے فریکوئنٹ کبھی شارپ
۴۰	ابسٹرکشن آفدی باولس یعنی آنتوں مین رکاوٹ ہونا	فریکوئینٹ ویک
۴۱	پریٹونائٹس یعنی سوزش صفاق	فریکوئنٹ وائری
۴۲	اسائٹس یعنی استسقا	ویک
۴۳	جانڈس یعنی یرقان	ویک سلو
۴۴	نفرائٹس یعنی سوزش گردہ	فریکوئنٹ شارپ فل

نام مرض		کیفیت نبض
ہیماٹوسس یعنی قی الدم		ویک سلو
سنکوپی یعنی غشی		سلو
انجائنا پکٹورلیس یعنی درد دل		فریکوینٹ
ایکیوٹ پیریکارڈائیٹس یعنی سوزش حاد حجاب القلب		فریکوینٹ ایکول فل ہارڈ اسمال
ہیڈرو پیریکارڈائیٹس یعنی آب حجاب القلب		ویک فریکوینٹ اسمال
کارڈائیٹس یعنی سوزش قلب		بہت فریکوینٹ فل اور باؤنڈنگ
انڈوکارڈائیٹس یعنی سوزش غشاء قلب		انٹرمیٹنٹ اسمال سلو یا کہ اسمال فیبل اور اکثر انٹرمیٹنٹ
ہائپرٹرافی آف دی ہارٹ یعنی بڑھ جانا ساخت قلب کا	قسم اول	انٹرمیٹنٹ اسٹرانگ ایکول
	قسم دوم	فل
	قسم سوم	اسمال
		بہت بڑھ جانے کی حالت مین کوئی قسم ثبوت نہین ہوتا ہے پس اسوقت نبض اسٹرانگ ریگیولر فریکوینٹ پائی جائیگی
ڈائی لیٹیشن آف دی ہارٹ یعنی کشادہ ہوجانا اجواف دل کا		فل انٹرمیٹنٹ ویک اریگیولر یا فل فریکوینٹ ویک اریگیولر

	نام مرض	کیفیت نبض
۵۴	اٹرافی آفدی ہارٹ	بہت کمپریسبل کبھی اسہال کبھی فل
۵۵	والویولر ڈزیز آفدی ہارٹ یعنی دل کی کواڑیون کے امراض	فریکوئینٹ مرض کے شدید ہونیکی حالت مین اکثر اسمال اور کمپریسبل اور بعض کیسون مین ہارڈ بھی اور وائر ٹننگ اور کوٹورنگ قسم کی حرکت دل کے قریب کی شریانون مین پیدا ہوجاتی ہے۔
۵۶	سایانوسس یا بلوڈزیز	یہہ وہ مرض ہے جسمین جنین کے دل کے بالائی جوفون کا ارتباط بند ہونے سے سیاہ اور سرخ خون اسمین ملکر جسم کی رنگت کو نیلا کردیتا ہے اور آخرش ہلاکت واقع ہوتی ہے اس مرض مین نبض فیبل اور اریگیولر جاتی ہے ۔
۵۷	انیورزم آفدی اے ارتا یعنی شریان اورطی کا خاص مقام پر پھکر پھولجانا	کوئک تھرلنگ یا شارپ انٹرمیٹنٹ۔
۵۸	فلیبائیٹس یعنی سوزش ورید	بہت فریکوئنٹ ویک بعض وقت انٹرمیٹنٹ
	شیاڈولنس یعنی سوزش ورید۔	جوزچاؤن کو ہوتی ہے کوئک فریکوئنٹ

کیفیت نبض	نام مرض
ہارڈ فل	اکیوٹ لیرنجائیٹس یعنی حنجرہ کی حاد سوزش
فریکوینٹ ۱۲۰ سے ۱۴۰ تک انٹرمیٹنٹ ویک	اکیوٹ برنکائیٹس یعنی سرفہ حاد
	آزما یعنی دمہ
فریکوینٹ	ہسٹرک آزما یعنی وہ دمہ جو کہ علامت سے بائی گولہ کی
پہلا درجہ اسٹیج آف انگارج منٹ یعنی بھر جانا دوسرا درجہ اسٹیج آف ہپاٹیزیشن یعنی سخت ہو مثل گیند کے تیسرا درجہ اسٹیج آف اسپلی نیزیشن نرم ہو جانا مثل طحال کے اسکو ہپاٹیزیشن یا ڈیفیوز ڈیپوزیشن بھی کہتے ہیں	نیومونیا یعنی سوزش ہت
انٹرمیٹنٹ ہارڈ وائری کبھی فریکوینٹ کنٹرکٹنڈ وائریٹنگ	پلوریسی: اکیوٹ یعنی حاد
شارپ یا اکسیلریٹیڈ	پلوریسی: کرانک یعنی مزمن
اریگیولر انٹرمیٹنٹ ویک	ہیڈرو تھوریک یعنی سینہ میں پانی بھرنا
اریگیولر سلو	نیوموتھوریک یعنی سینہ میں ہوا بھرنا
فریکوینٹ فیبل	گنگرین آف دی لنگس یعنی سڑنا ریہ کا

	نام مرض	کیفیت نبض
۶۹	فرینائٹس یعنی سوزش دماغ	انٹرمیٹینٹ فل ہارڈ یا فل کنٹراکٹڈ
۷۰	منجائٹس یعنی سوزش غلاف دماغ	فریکوئینٹ کبھی انفریکوئینٹ کبھی لارج کبھی اسمال
۷۱	اپوپلکسی یعنی سکتہ	شارپ فل ہارڈ یا فل اسٹرانگ کوئک
۷۲	مینیا یا میڈنس یعنی جنون	انٹرمیٹینٹ شارپ فل یا فریکوئینٹ کوئک
۷۳	ڈلیریم ٹریمنس یعنی جنون شرابیون کا	انٹرمیٹینٹ
۷۴	اے آرٹنگ ڈزیز یعنی شریان اور طی کے امراض	ریگیولر فل یا اسٹرانگ جرکنگ ریزیلینٹ
۷۵	ہاٹرل ڈزیز یعنی دل کے بائین بطن اسفل کی کواری کے امراض	اررگیولر انٹرمیٹینٹ ان ایکوئل سافٹ اسمال ویک
۷۶	اکیوٹ انفلامیشن آف دی انٹرنل ایر یعنی سوزش حاد درونی پردہ کان کی	فریکوئینٹ کوئک ہارڈ
۷۷	بیلیبری کالیکولائی یعنی پتہ مین سنگریزہ پڑنا	انفریکوئینٹ فل یا فریکوئینٹ فیبل
۷۸	منوراجیا یعنی سیلان خون رحم	اسٹرانگ ہارڈ بحالت کمزوری اشد اسمال فیبل
۷۹	مرکیوریلزم یعنی کیفیت سیمابی	اررگیولر

اسفگموگراف

یہہ آلہ ایک عجیب قسم کا ہے جس سے چال نبض کی بخوبی تمام دریافت ہوتی ہے
اس آلہ کی ترکیب مین عجائبات پرزے مشتمل ہین اوّل ایک پٹاری سوا دو انچہہ طول مین
ایک انچہہ سے قدرے اونچی نصف انچہہ سے کچھہ زیادہ عریض جسکے اندر اقسام طرح طرح کے
پرزون سے ملا کر ملا کر ایک ایسی پہرکی قدرے باہر ایک چہوٹے سے شگاف کے
ذریعہ سے نکالی ہے جسکے اوپر ایک پٹڑی جسکا بیان آگے ہوگا اسکے زور سے
چلتی ہے اس پٹاری کے آگے ایک پٹڑی لٹ نیچے سے اوپر جانب خمیدہ قریب ایک انچہہ
طول مین لگا کر اسکے ہر دو پہلون سے دو پتلی پٹڑیان اوپر کو مائل ساڑہے چار انچہہ
طول مین جسکے آگے کے سرے بذریعہ ایک چہوٹی پٹڑی کے قائم کر دیا ہے ان ہر دو
پٹڑیون کے عین بیرونی کنارے پر ایک بازو گاؤدم جسپر تین اوبہار نبض پر بذریعہ
فیتہ کے قائم کرنیکے لئے لگے ہوئے ہین یہہ بازو اندر باہر پہرانے سے پہر سکتے
ہین اور ان ہر دو پٹڑیون کے اندر کیجانب ایک لوہے کی چوڑی پٹڑی اسکے آغاز
سے نیچے کی جانب کو مائل ہوتی ہوئی نبض تک پہونچتی ہے اس پٹڑی کے شروع پر
ایک پیچ اسکے ڈہیلا کرنے اور کسنے کو لگایا ہوا ہے اور اسکے تہوڑا آگے اوپر کی
سے ایک پٹڑی پیچ کے ذریعہ سے اور شروع ہو کر نیچے کی پٹڑی کے اختتام پر جا لگتی
ہے اس پٹڑی کے آخر مین اوپر تک ایک گہنڈی دار سوئی لگی ہے اسکی سوئی
کے پہلو پر ایک نکال ہوتا ہے جسکے عین اوپر ایک سیاہ رنگ کی پتلی لچک دار پٹڑی

سہارا دیتی ہوئی گذر کر پتیاریکے اوپر تک پہونچتی ہے اسکا آغاز اوپر کے پہیان کئے ہوئے دو پتیر دن کے ملاپ سے ہے اور اختتام پر مثل پنسل یا روشنائی کے ایک شے لگا دیتے ہین جو کہ کاغذ کے ٹکرے پر نبض کی رفتار نقش کر دیتا ہے حرکت نبض کے سہارے سے درمیانی پٹری کو حرکت ہوتی ہے یہہ پٹری اوپر کی لچک دار پتیر کو ویسی ہی جنبش دیتی جس سے شکل نبض کی ہویدا ہوتی ہے اور کاغذ کا ٹکرا ایک فریم مین لگا ہوتا ہے جس فریم کی پٹری اسپاتی ہوتی ہے حسب خواہش قائم کر سکتے ہین اور یہہ فریم پتیاری کے پرزون کے زور سے جو پرزے کہ بذریعہ ایک اسکرو کے جو کہ مثل گھڑی کے کنجی کے دو چار مرتبہ پھرا دیا جاتا ہے زور سے جکڑ دیا جاتا ہے اس جکڑ کے سہارے سے فریم مذکور مثل انجن کے دوڑتا ہے اور نبض جس حالت سے چلتی رہتی ہے وہ چال بعینہ کاغذ کے ٹکرے پر پدید ہوتی ہے اس سے صحت و مرض اور تمام امراض کی نبض کما حقہ دریافت ہو جاتی ہین اس آلہ کو کلائی پر فیتے سے قائم کر دیتے ہین اور چلتے ہوئے آلہ کو ایک ہک کے ذریعہ سے جو اوسمین لگا ہوا ہے روک دیسکتے ہین علاوہ ازین عجائبات و غرائبات ذکر ہین جنکا بیان کرنا نہایت طول عمل ہے اور یہہ آلہ بہی کہی قسم سے ایجاد کیا گیا ہے اور انواع ناموں سے نامزد ہے اکثر ایسے ذکر و اذکار مسموع ہوتے ہین کہ اگلے زمانہ کے طبیب ڈورا باندہ کر نبض ملاحظہ فرماتے تہے وہ عجب اس آلہ کے دیکہنے والون کے دل سے یک قلم محو ہو گیا ہے ایک بات اور عجیب و غریب پر پایہ ثبوت پر پہونچا تا ہون وہ یہہ ہے کہ ایک

ڈاکٹر صاحب نے ملک امریکا مین ایک شخص نبض سو میل کے فاصلہ سے بذریعہ تار برقی کے اس طریقہ سے ملاحظہ فرمایئے کہ عملیات ترکیبی سے ایک اندہیری کوٹھری کے اندر تار برقی قائم کیا اور سو میل کے فاصلہ پر تار بذریعہ کلون کے مریض کی نبض تک قائم کیا گیا ڈاکٹر صاحب موصوف نے دریافت نبض اسطرحسے فرمایا کہ کوٹھری کے اندر بوجہ تحریک نشانات چمکتے ہوئے دیوار پر بخوبی پیدا ہوتے تہے اون کو شمار کرکے رفتار و ضربات نبض معلوم فرمایا۔ چنانچہ صحیح صحیح کیفیت اس مریض کے نبض کی وہی تہی ایسے بیانات عوام الناس کے نزدیک مثل قصہ کہانی کے تصور کیے جاتے ہین۔ اس آلہ کے موجد ڈاکٹر ایم مری صاحب تہے اور اسکے استعمال و درستی مین ڈاکٹر سنڈرسن صاحب نے بڑی کوششین کرکے چند ترکیبین ایجاد فرمائین ٭

تصویر نمبر اوّل

اس تصویر مین اسفگموگراف کا نقشہ آڑے پن مین خوب صاف نمایان ہے

تصویر نمبر اوّل آلہ اسفگموگراف کے ارٹی جانب کا منظر
۱ پٹاری اسکی اندر پرزے بند ہوتے ہین
۲ ہک روک دینے کے لیے
۳ اسکرو کنجی دینے کا
۴ دونون پٹریان درمیان کی
۵ ونگس یعنی بازو
۶ اسکرو ڈہیلا کرنیکا
۷ لچکدار پٹری اسپات کی
۸ وہ پٹری جسکے درمیان ہین مثل آرے کے دندانہ بنے ہوئے ہین
۹ اسپات کا فریم
۵ پیچ
۷ لچکدار پٹری اسپات
۶
۳
۱ پٹاری
۲
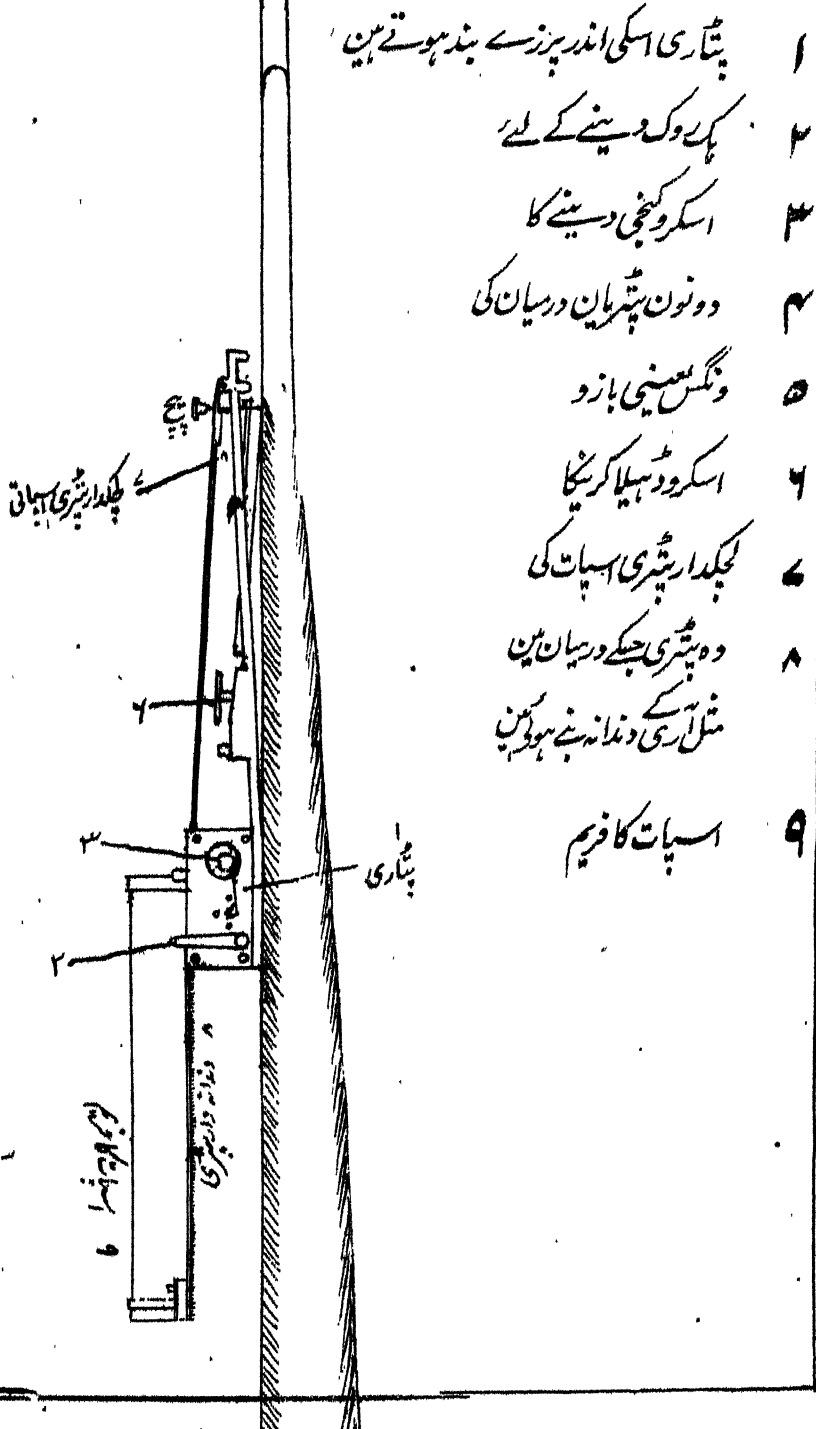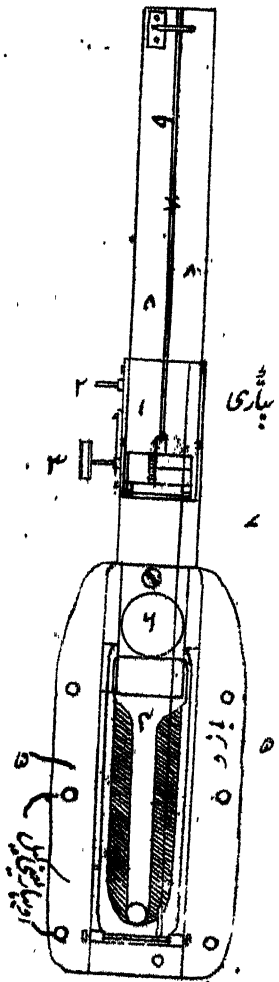
تصویر نمبر (۳)
بائیں ہاتھ کی نبض پر بذریعہ فیتہ
قایم کیا ہوا
تصویر نمبر (۲)
آلہ اسفگموگراف کا اگلا منظر
پیاڑی
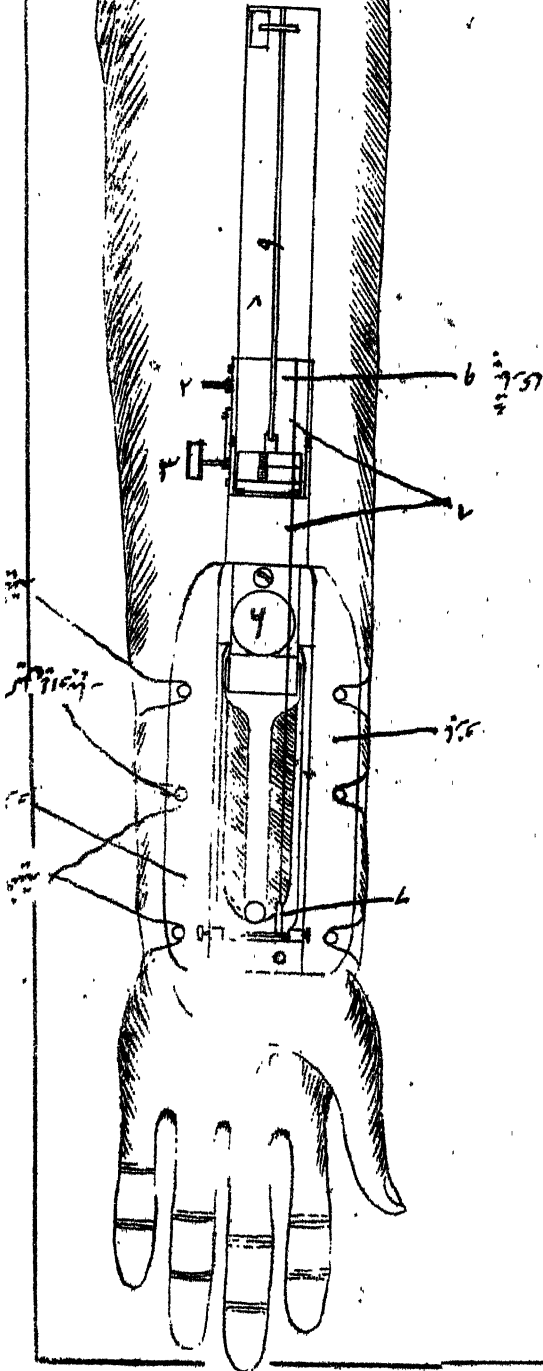
اسفگموگراف کی ترکیب عمل مین جو نبض کہ بحالت صحت و مرض نمودار ہوتے ہین ان کے
دو چار نقشے صرف بطریق نمونہ ثبت کئے جاتے ہین -

نقشہ نمبر اوّل

اس نقشہ مین چار طرح کی نبضین معلوم ہوتی ہین چنانچہ نمبر اول اچھی طرح تندرست قوی جوانون مین ملتی ہے جسکی ضربات فی منٹ صفحہ کاغذ پر ۵۰ شمار مین آتی ہین - نبض نمبر دوم عام صحت طبیعت مین یہہ نبض ہوتی ہے جسکو سافٹ پلس کہتے ہین اکثر ازروے ضربات فی منٹ ۵۶ کاغذ پر ظاہر ہوتی ہے -
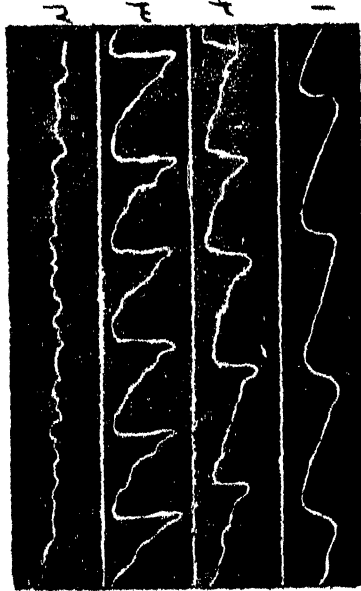
نبض نمبر سوم - ہارڈ پلس ہے جوکہ ہر شخص ڈوزنیز مین پائی جاتی ہے اسکی ضربات
فی منٹ ۷۰ ہون گی - نبض نمبر چہارم - جوکہ لہر کی مانند ہے ایسی نبض ٹائفس
فیور یعنی ضربات قسم کی روی بخارون مین ہوا کرتی ہے اسکی ضربات فی منٹ
۱۶۰ ہوتی ہین یہہ نقشہ ایجاد کیا ہوا ڈاکٹر سنڈرسن صاحب کا ہے -
اقسام بموجب ان اشکال کے جوکہ اسفگموگراف سے نمود ہوتی ہین +

اوّل
ٹرائی کروٹس پلس

حالت صحت مین جب دل کا انقباض ہو کر خون آتا ہے اور قرع نبض کا انگلی کے نیچے دریافت ہوتا ہے اوس قرع کے زمانہ مین اسفگمو گراف کے اسمو کڈ لاملاس پر نبض کی روش مین ۳ خم پیدا ہوتا ہے اسی وجہ سے اسکو ٹرائی کروٹس کہتے ہین خون کے زور سے آرچ آفدی اے ارٹا یعنی محراب شریان اورطی مین پھیلاؤ ہونے سے یہہ صورت ظہور مین آتی ہے ۔

دوم
ہائپر ڈائی کروٹس پلس

جسوقت کہ خون کے زور سے محراب شریان اورطی مین پھیلاؤ صحت سے زیادہ ہوا اور محراب مذکور کا قبّہ اپنے خط فرضی سطح کے وسط مین آجائے تو نبض کا دو خم تمام اور ایک غیر تمام ہوگا اس صورت کی نبض کو ہائپو ڈائی کروٹس کہین گے اس حالت مین حرارت جسمی بموجب فرنہائٹ صاحب کے تھرمامیٹر یعنی مقیاس الحر کے ۱۰۰ درجہ پایا جاییگا ۔

سیوم
ڈائی کروٹس پلس

جبکہ محراب اورطی کا قبّہ سطح فرضی تک دب کر آجائے تو خط نبض مین دو خم رہجاییگا

بدیہو جبہ اس قسم کا نام ڈائی کروٹش ہے فی منٹ ضربات نبض ۱۰۰ اور حرارت
جسمی ۱۰۳ درجہ پر ہوگی ۔

چہارم

ہائی پر ڈائی کروٹش

جب کہ خم محراب اور طی دیگر سطح مفروضہ سے نیچے آجائے تو خط نبض کا خم
اوّل تمام اور دوم ناتمام ہوگا ایسی شکل کو ہایپر ڈائی کروٹش کہتے ہین ۔
حرارت جسمی ۱۰۴ درجہ سے بہی تجاوز پائی جاوے گی ۔

پنجم

مانو کروٹش

جسکی دراروں مین صرف ایک خم موج زن پایا جاوے جو کہ ہائی پر ڈائی کروٹش کے
کم ہونے سے رہجاتا ہے اوسکو مانو کروٹش کہتے ہین سخت قسم کے بخاروں مین
یقینی ایسی شکل کی نبض کی نمود ہونے سے موت عاید ہوتی ہے ۔

ٹریسنگس

ٹریسنگ نمبر اول یہہ مرکب نبض ہے یعنی فل جرکنگ ۔
اسا اسپلاشنگ ۔ وزیبل ۔ ڈاکٹر اے ۔ بی ۔ ایچ ۔ وارنس صاحب ایم ۔ ڈی ۔
ڈی ۔ ایک مریض کو شہر لیورپول ملک انگلستان مین جو کہ ریگر جیس آفذی اے
اٹیک والون مین مبتلا تہا اسفگمو گراف لگا کر ملاحظہ کیا تو نبض کی یہہ شکل پیدا ہوئی

اور ضربات فی منٹ شمار کیا تو ۱۲۰ اقرع شمار مین آئے +

نمبر ۱
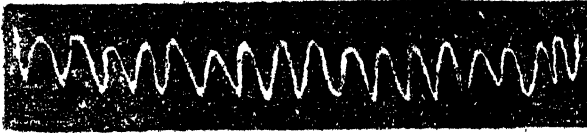
ٹریسنگ نمبر۲ ڈاکٹر صاحب موصوف نے اسی مرض کے دوسرے مریض کو مارچ

۱۸۷۶ء ۶ مین بیہ آلہ

نمبر ۲

اسفگموگراف لگا کر ملاحظہ فرمایا تو بیہ صورت نبض کی ہویدا ہوئی

بعد مرگ مریض کو چاک کرکے دیکھا تو دل کی کواڑیان بالکل خراب ہوگئی تہین +

ٹریسنگ نمبر۳ ایک ایسے مریض کو جسکے دل کے کواڑیون کا مرض شدید تہا قبل دو ہفتہ اوسکے مرگ کے اسفگموگراف سے یہہ شکل پائی گئی

نمبر ۳
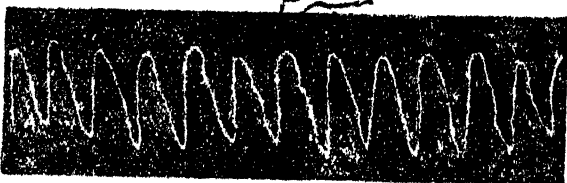
نمبر ۳

ٹریسنگ نمبر۴ یہہ شکل بحالت ہوجانے لے آرٹنگ

اور ماٹرل ریگر جیٹیشن پائی جاتی ہے +

ٹریسنگ نمبر ۵ بحالت ہوجانے اارس ہائی پرٹرافی آفدی ہارٹ

یعنی از حد بڑہ جانا دل کی ساخت کا یہہ شکل نبض کی ملتی ہے ایک ایسے مریض کو جسکو ایسے ہمراہ مرض ڈرا پسی کا بہی موجود تہا اور دل کی جڑ پر کان لگاکر سننے سے ڈبل مرمر سنائی دیتی تہی اسفگمو گراف لگانے سے یہہ صورت پیدا ہوئی +

ٹریسنگ نمبر ۶ جنوری ۱۸۹۶ع مین ایک مریض کو جسکو ایسے آرٹک ریگرجیٹیشن کی کل علامات ظاہر تہین یہہ آلہ لگایا گیا تو یہہ شکل پائی گئی +
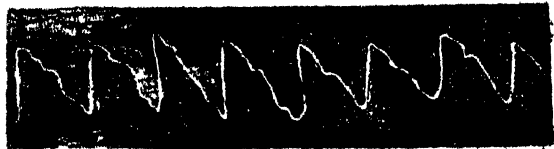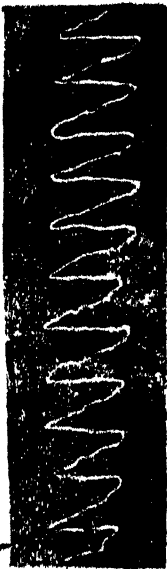
ٹریسنگ نمبر ۷ - ایسے ہی مریض کو تاریخ ۱۲-

فروری سنہ ۱۸ء کو آلہ اسفگموگراف لگا کر دیکھا گیا تو یہہ صورت ملی +

ٹریسنگ نمبر ۸ اسی دل کے مرض کے مبتلا مریض کو بیسویں اپریل سنہ ۱۸۷۱ء کو
اسفگموگراف سے یہہ صورت پائی گئی +

انیوریزم

انیوریزم ایک مرض ہے جسمین شریانون کے طبقات مین ایک قسم کی گٹھری پیدا
ہو جاتی ہے اس حالت مین دوران کی عجیب بیقاعدہ کیفیت ہوتی ہے حکیم کو
چاہئیے کہ ایسے مرض کی حالت مین دونون ہاتھون کی نبض ہمراہ ملاحظہ فرماوین
اور فرق مابین کا تفریق کرلین آلہ اسفگموگراف کے عمل سے فرق نہایت آسانی سے
معلوم ہو جاتا ہے جو کہ ایک عمدہ طریقہ تشخیص کا ہے چار کیس تہوریک ایسے آرٹا
انیورزم بطریق مختصر تحریر کئے جاتے ہین جنمین آلہ اسفگموگراف کے صورتین مفصلہ
ذیل پیدا ہوئین +

کیس اوّل مسمی فلان عمر ۳۵ سال مزدوری پیشہ جسکو ۷ یا ۸ مہینے قبل
سے کہانسی آتی تہی اور تنفس سے بہت دقت تہی ۱۰ - جولائی سنہ ۱۸۷۲ء کو زیر معالجہ
ہوا کیفیات مرض بوقت مشاہدہ یہہ معلوم ہوئی کہ بائین کلاویکل کے نیچے پلیسین

یعنی حرکت محسوس ہوتی ہے اسی جانب سینہ کے بالائی حصہ پر بھی یہی کیفیت
ہے اور دل کی ضربون کے ہمراہ سینہ مین کہنچاوٹ معلوم ہوتی ہے اسٹرنم
کے بالائی جانب نیز اسکے اطراف مین پرکیشن یعنی ٹہونکنے سے آواز دل یا کند
اور نیز ایک دراز سسٹولک یعنی انقباض کی آواز پلیسن کے ہمراہ مسموع ہوتی
ہے بائین بازو مین شریان عضدی کی حرکت بہت باریک بلکہ کبھی کبھی نامعلوم
ہے اور دہنے بازو پر بھی چندان فرق نہین شانون مین درد گفتگو وغیرہ مین دقت
نہ تھی حتی الکہ علامات ظاہری سے تشخیص مرض مین کچھہ تردد نہوا خوراک اچھی دیکر
مریض آرام سے رکھا گیا اور آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ۱۰ اگرین کی مقدار تین مرتبہ دن
مین دیا جاتا تھا ۲۰ جولائی سے ۱۰ اگست تک یہہ ٹریسنگ دہنی جانب کی نبض
سے ظاہر رہا بائین جانب بوجہ مفقود نبض کے کیفیت نہ معلوم ہوئی ۔

ٹریسنگ نمبر ۹ اس تاریخ تک مریض کی طبیعت درست پلیسن کم ہو گیا
درد مین

نمبر ۹

اشتہا اچھی بدرستی
ہوگئی تھی کیفیتین
کم و بیش رہا کین

۷ - اکتوبر کو ہیماٹیمسس پایا گیا بعد جسکے یہہ علامات جاتی رہین ۔ ۲۵ -
نومبر تک کسیقدر چلنے پہرنے کی اجازت دیگئی ۔ دسمبر کے درمیان مین یکایک

تنفس مین نہایت وقت بات کرنا دشوار بوجہ انیوریزمل ٹیومر کے ایسافیگس اور
ہوا کی نالیون پر دباؤ پہونچانیکے امراض بفزا شد تکلیف مین گرفتار رہتا چنانچہ اوسکے
وارث ۲۳ دسمبر کو ہسپتال سے لے گئے اوسی روز بعد دوپہر کے مریض راہی
ملک عدم ہوا۔

کیس دہم مسمی علان عمر ۴۳ سال کی ۵ ستمبر ۷۲ء کو داخل
ہسپتال ہوکر مظہر حال ہوا کہ قبل از چار ماہ میرے دہنے کلاویکل یعنی ترقوہ کے
نیچے ایک قسم کا درد آغاز ہوا اور ہسپتال مین داخل ہونے سے چار ہفتہ قبل
اسی جانب سینہ دہڑکتا ہوا معلوم ہوتا تہا عند المشاہدہ فل انیوریزمل ٹیومر

پلیین — نمبر ۱۰ — تشخیص ہوا
دوسرے — انٹرکاسٹل
اسپیس — پر اسمیں
لپیشن — مین بہت
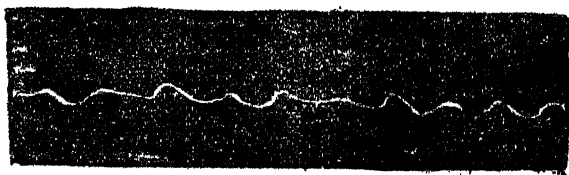
تفاوت اور ایک نرم سستاٹک ساؤنڈ مسموع ہوتی تہی وقت تنفس صرف جانب
مریض لیٹنے سے ہوتی تہی اور کسیطرح کی خراش یا وقت بات کرنے یا کہانسی مین نہی
بوجہ لنگس پر دباؤ کے تنفس بہی بہی جانب صاف نہ تہا ضربات نبض فقط ناتہون مین
مساوی مرض تا ساتی تمام تشخیص ہوا مریض کو خوراک مناسب اور ۲۰ گرین آئیوڈائڈ
آف پتاسیم فی خوراک تین مرتبہ دیا گیا۔

۴- ماہ اکتوبر کو مریض تیش ٹیومر کا شانے کی ہوا بدین وجہ آیوڈائیڈ مذکور موقوف کرکے برف کا استعمال ٹیومر پر کیا گیا شانوں کے درد کی شدت سے ہیپوڈرمک سرنج آف مارفیا اور ڈسکشن یعنی فصد سے پانچ اونس خون لیا گیا۔

۹- دسمبر کو کسی قدر چلنے پہرنے کی اجازت دی گئی بحالت مرض اسفگموگراف سے دونوں ہاتھوں کی نبض کی یہہ صورت تہی +

ٹریسنگ نمبر ۱۰ دہنے ہاتہہ کی نبض کا نقشہ

صفحہ ۴۵ پر چسپان ہے +

ٹریسنگ نمبر ۱۱ بائیں ہاتہہ کی نبض کا نقشہ
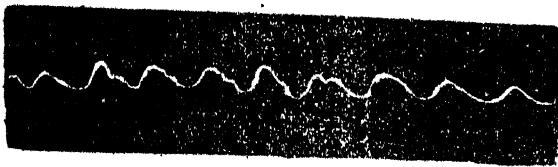
کیس سیوم مسمی غلام تاریخ یکم اگست ۷۲ء کو جسکے بائیں براکس اور بائیں دینا انامینیٹا پر ایک ٹیومر واقع تہا پلیشن زور سے معلوم ہوتا تہا مریض کو از بس تکلیف تہی چند روز کے علاج سے مریض تخفیف حاصل کرکے بلا اجازت چلا گیا دونوں ہاتہوں کی نبضوں پر اسفگموگراف لگا کے یہہ شکلیں
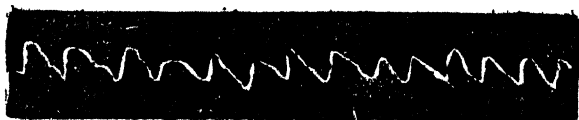
پیدا ہوئین۔

ٹریسنگ نمبر ۱۲ دہنے ہاتھہ کی نبض

ٹریسنگ نمبر ۱۳ لفٹ لمبس یعنی بائین ہاتھہ کی نبض
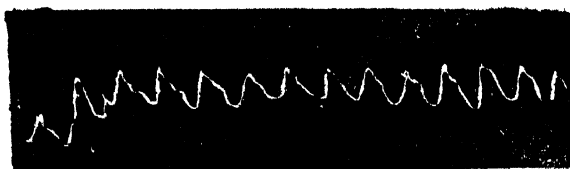
کیس چہارم مسمی فلان عمر ۳۷ سال تاریخ نہم جولائی سنہ ۱۸۷۰ء
داخل ہسپتال ہوا کیفیات حال مریض سے معلوم ہوا کہ عرصہ بارہ ہفتہ سے بائین
شانہ مین درد اور اوسی جانب سینہ مین سوئی کی مانند چبتا ہوا معلوم ہوتا ہے یہہ
درد دونون بازو تک پہیلتا تہا تنفس مین وقت ازبس تہی اور ایک پلسیٹنگ ٹیومر
یعنی محرک گلٹی اسٹرنم یعنی عظم القص کے بائین پہلو پر دوسرے انٹرکاسٹل
اسپیس مین بخوبی تمام محسوس ہوتی نبضین دونون ہاتہون کی یکسان تہین۔
۱۱ جولائی کو ۵ گرین آیوڈائڈ آف پٹاسیم تین مرتبہ دن مین تجویز ہوا چنانچہ
۱۴ تاریخ سے ۲۰ گرین دیا جانے لگا اور برف وقتاً فوقتاً برابر مقام موعوف پر

لگائی گئی - یکم اکتوبر تک باحتیاط تمام ادویہ اشربہ کا استعمال رہا اسی تاریخ کو
آیوڈائیڈ مذکور کا استعمال موقوف کیا گیا مقام نبض پر بجز ایک نرم سستا الک بردوت
کے کوئی علامت پائی نہ گئی - ۱۸ - نومبر کو اجازت چلنے پہرنے کی دیگئی بحالت
شدت اسفگموگراف نبض پر لگایا گیا تو یہہ صورت پائی گئی ۔

تہرسینگ نمبر ۱۴ عرصہ تک علاج معقولہ سے صحت حاصل کرکے

نمبر ۱۴

مریض ہسپتال سے رخصت ہوا یہہ بیانات ہوئے نہایت ہی اختصار کے ساتھہ
صرف ایک نمونہ دکہلایا گیا حالات اسفگموگراف کے اور اسکے عمل اگر مفصل لکہے
جاویں تو دفاتر یکجا ہون یہہ رسالہ مختصر صرف رہنما ہے اس آلہ کی کیفیتون کو ڈاکٹر
سینڈرسن صاحب نے معہ اسکے عملیات کے مدیکل تائمس اینڈ گزٹ ۲۹ - اپریل [illegible]
مین نہایت عمدہ طریق سے بیان فرمایا ہے اور اکثر کتابون مین بالتصریح درج
ہین یہہ رسالہ بوجہ نوشت وخواند مدرس غایت قلیل فرصت مین بعجلت تمام ترتیب دیا گیا
انشاء اللہ بعد انفراغ کیفیتین مفصل بیانات مین اور حالات تفسرہ کے بخوبی تمام
لکہے جاینگے اسموقع پر بدین لحاظ کہ اس رسالہ کو شائقین ناتمام نہ کہین چند سطرین
بیان قارورہ سے منتخب کرکے لکہی جاتی ہین صرف بیانات قارورہ مین ایک ایک
حکماء فرنگ نے بڑی بڑی کتابین طبع فرمائی ہین اطباء ہند عدم واقفیت سے سر

غلطی ہین وقس علی ہذا بیانات امراض تشخیص علامات وغیرہ کے بارہ مین اکثر امراض
کے لئے دفاتر موجود ہین اور وہ کون مرض ہے جسکی تحقیق حکماء فرنگ نے نہین کی
بلکہ صدہا امراض ایسے تشخیص کئے جنسے ابتک کوئی آمتی واقفیت نہین رکھتا تھا
حتی کہ سالہا سال ویوماً فیوماً نکات اور باریکیان انواع اقسام کی نکلتی جاتی ہین
ترقی وجلا اس اشرف العلوم کو ہمیشہ ہے

یورن یعنی قارورہ

یورن کے معنی پیشاب کے ہین اور قارورہ اوس شیشی کو کہتے ہین جسمین پیشاب رکھکر
حکیم کو ملاحظہ کرایا جاوے مگر اصطلاح طب مین قارورہ عموماً پیشاب کو کہتے ہین
پیشاب یہہ ایک سیال شفاف مائل بہ زردی خاص طرح کا بودار ہے جسکی حرارت
بوقت اخراج مثل حرارت جسمیہ ہے یہہ پیشاب گردہ یعنی کڈنیز یا گردون مین پیدا
ہوتا ہے اور یوریٹیرز حالیان یعنی مثانہ مین پیشاب پہونچانیوالی نالیون کے ذریعہ
سے پیشاب بلاڈر یا مثانہ مین پہونچکر یوریتھرا یعنی نایزہ کی راہ سے اخراج پاتا
ہے ذائقہ اسکا تلخ ونمکین ہوتا ہے بعد پیشاب کرنیکے ایک خفیف ابری تہ پیشاب کے
چہا جاتا ہے جوکہ رفتہ رفتہ تہ نشین ہوتی ہے عرصہ تک رہنے سے پیشاب مین ترشی
پیدا ہوکر بو خراب قسم کی نکلتی ہے رنگت بھوری یا نیلی ہوجاتی ہے پیشاب بہت سے
تحلیات سے مرکب ہے جنکا کم وبیش ہونا عمر ذات وقت خاص چال ڈھال اغذیہ وادویہ
پر منحصر ہے بقدر اوسطاً اگر حساب کیا جاوے تو ایک ہزار حصہ پیشاب مین دستیاب

مفصلہ ذیل ہون گے +

پانی	—	۹۶۰
یوریا	۲۳۰ —	۱۴
یورک ایسڈ	۴۶۸ —	۰۰
میوکس اور رنگت وغیرہ	۱۶۷ —	۱۰
سلفیٹ آف سوڈا سلفیٹ آف پٹاس بائی سلفیٹ آف لائم بائی سلفیٹ آف سوڈیم بائی سلفیٹ آف مگنیشیا بائی سلفیٹ آف امونیا کلورائڈ آف سوڈیم کلورائڈ آف پٹاسیم بائی یورک ایسڈ بائی یوریٹ آف سوڈیم فاسفورس کے مرکبات فلورائڈ آف پٹاسیم وغیرہ ـ	۱۳۷ —	۸
	جملہ	۱۰۰۰

مقدار ۲۴ گھنٹے مین بقدر اوسط ۴۱ - اونس یعنی قریب سوا سیر کے ایک
آدمی کو پیشاب اخراج پاتا ہے اکثر اطباء اپنے اپنے تجربے مین مختلف بیان فرماتے
ہین مثلاً ڈاکٹر ہالر صاحب ۴۹ - اونس ڈاکٹر سائمن صاحب ۴۵ - اونس
ڈاکٹر کینٹل صاحب ۳۸ - اونس ڈاکٹر کرسٹس صاحب ۲۵ - اونس
ڈاکٹر پراوٹ صاحب ۳۲ - اونس موسم گرما مین ۳۰ - اونس
موسم سرما مین ۴۰ - اونس ڈاکٹر ایڈ صاحب ۱۲ سے ۵۷ - اونس
ڈاکٹر ڈولکش صاحب نومبر مین ½۴۸ - اونس ایضاً ماہ جون مین ½۵۱ - اونس
بیان فرماتے ہین موسم سرما مین زیادہ بہ نسبت موسم گرما کے سرد دنون مین زیادہ
بہ نسبت گرم ایام کے ہوا کی تری مین زیادہ بہ نسبت خشکی ہوا کے دن کو زیادہ بہ نسبت
رات کے اور صبح کو زیادہ بہ نسبت شام کے اور بحالت خوشی و خرمی فرحت طبع کے
پیشاب زیادہ ہوتا ہے اور بعضے امراض ایسے ہین جنمین بلا تغیر بناوٹ و ساخت کے
پیشاب کی کثرت ہوتی ہے ریح و جلد کے فعل کی کمی مین اکثر اسباب ایسے ہین جنسے
پیشاب کی مقدار مین کمی آتی ہے مثلاً جلد وغیرہ کا فعل زیادہ ہونا اسہال بکثرت
ہونا ہیضہ یعنی وبا کا ہونا ہمرج یعنی سیلان خون کا ہونا استسقا اکیوٹ انفلامیشن
یعنی سوزش حاد - بخار سوزشی کے درجہ گرمی مین امراض گردہ و مثانہ اور سخت
زہریات کی تاثیر کے وقت اپریشن یعنی قطع و برید اعضا کی کرنا -
کیفیت حالت صحت کے پیشاب مین لٹمس پیپر یعنی نیلے نباتاتی رنگ کا

کا غذ ڈالین تو رنگ کاغذ کا سرخ ہوجاویگا اور جوش دینے سے کیطرح کا تغیر
و تبدل اسمین نہین ہوتا ہے اور معدنی تیزاب مثل شورہ وغیرہ کے دینے سے
کچہہ تہ نشین نہین ہوتا ہے اکزلیٹ آف لائیم ڈالنے سے قدرے سفیدی مثل ابر
کے چہاجاتی ہے کہار شیا اور مرکبات پٹاسیم سے سفید منجمد ہوتا ہے جب پیشاب کو
دیر تک رکہین تو پہلے بلغم ابر کی موافق پیشاب سے جدا ہوکر برتن کی پیندی مین جم جاتا
ہے جسکو میوکس یعنی لعابدار رطوبت کہتے ہین زان بعد اوسکے اجزا متفرق ہوکر
بدبو آنے لگتی ہے اور کیفیت الکلی یعنی کہار کی پیدا ہوجاتی ہے اسمین زرد ہلدی
رنگا ہوا کاغذ ڈالنے سے بادامی رنگ کا ہوجاتا ہے بعدازان ایک دو روز زیادہ
رکہنے سے بوبہت زیادہ ہوجاتی ہے اور نیلے خاکی رنگ کی پہپوندی پیشاب پیر
تیر آتی ہے اور روانہ فاسفیٹ آف سوڈا وغیرہ کے پیندی اور اوسکے اطراف
مین یکجا ہوجاتے ہین

اسپیسفک گراوٹی یعنی وزن متناسبہ

صحت کے پیشاب کا وزن متناسبہ ایکہزار پانچ سے لیکر ایک ہزار پچیس تک ہے
جب ایکہزار پانچ سے کم ہو تو مرض البیو منوریا پر دال ہے اور ایکہزار پچیس سے
زیادہ مرض ہو یا بیطوس پر دلالت کرتا ہے مردون کے پیشاب کا وزن متناسبہ
بہ نسبت عورتون کے زیادہ اور طفولیت سے شباب تک یہہ وزن بڑہتا جاتا ہے
اور شباب سے کہولیت تک کمی پذیر رہتا ہے حیوانی غذا سے زیادہ اور نباتاتی

سے کم ہوتا ہے بعد ہضم غذا کے جو پیشاب ہو اوسکو کائلس یورن کہتے ہین
جسکا وزن متناسبہ زیادہ ہوتا ہے اور اون غذاون سے جسمین غذا بہت
پتلی مثل پانی و شربت وغیرہ کے پیشاب ہوتا ہے اسکو یورینا پوٹس بولتے ہین
اوسکا وزن متناسبہ کم ہے +

لون یعنی رنگ قارورہ

کم مقدار پیشاب کا رنگ ہلکا زیادہ مقدار کا رنگ زرد ہے بوقت صبح رنگ قارورہ کا
غبار آلود ہوتا ہے اور جب کائل یعنی کیلوس یا پس یعنی ریم دو دیہ اتھی فاسفیٹس
یا ... کس پیشاب کے ہمراہ اخراج پاوے تو اوسکا رنگ سفید نیلا پن لئے ہوگا
اور صفرا کی آمیزش سے زرد مائل بہ سبزی یا گہرا زرد ہوگا اور ہیپورک ایسڈ
قارورہ مین آمیز ہو مثلاً سوزشی امراض ہین تو رنگ نافرمانی سرخ غبار آلود ہوگا
بحالت پسینہ کے درجہ مین یا تپ دق کی موجودگی مین زرد سرخ ہوگا اور
خون کے اجزا کی زیادتی سے بہورا سرخ مثل کتھ دشتی کے ہوتا ہے اور میلنک
ایسڈ کی زیادتی سے بہورا سیاہ اور سیاہی لورک ایسڈ کے ملنے سے نیلا رنگ
ہوتا ہے اور ریوند چینی - مدار - کارن - یا پی - لاگ اوڈ - بیٹ اوٹ یعنی چقندر
وغیرہ کے استعمال سے پیشاب مین سرخی آتی ہے اور اکثر نباتی اشیاء کا -
وہی رنگ قارورہ مین پیدا ہوتا ہے اور بہت اشیاء استعمال سے ذائقہ پیشاب کا
ویسا ہی ہوتا ہے اور ہر ایک مرضون مین اقسام ذائقہ اور اقسام طرح کے یورنز

یا رنگ ہوتے ہین جنکا بیان بہت طولانی ہے مرض ذیابیطوس مین ذائقہ پیشاب کا

ہمیشہ شیرین ہوتا ہے

بوئے قارورہ

پیشاب کثیر المقدار خفیف گرم مین بو کم بخلاف اسکے زیادہ امراض عصبی یا استعمال

اغذیہ خوشبودار سے پیشاب خوشبودار اور حرام مغز کے امراض مین بو مثل امونیا کے

ذیابیطوس مین بو شربت کی سی آتی ہے

اقسام صحت کے پیشاب کی دو قسم ہین اوّل جسمین اصلی اجزا پیشاب کے

کم وبیش یا بالکل نہون

دوئم ۔ علاوہ ان اجزا کے جو کہ صحت مین ہوتے ہین نئے نئے جز حسب تفصیل پیدا

ہو جایئن ۔ اوّل امونیا اور لائم یعنی اہک کے مرکبات ۔ دوم ۔ اغذیہ غیر ہضم کے

اجزا مثلاً شکر صفرا چربی کائل وغیرہ ۔ سوم خون اور اون کے اجزا مثلاً فائبرن

البیومن اور سرخ دانہ ۔ چہارم ۔ وہ رطوبتین جو کہ آلات البول کے غشا سے

اخراج پاتے ہین مثلاً میوکس ریم اپی تہیلیم اسکپلیز اور کاسٹس وغیرہ ۔ پنجم وہ رطوبتین

جو اطراف سے خارج ہو کر آمیز ہوتی ہین مثلاً منی ریم ۔ ششم ۔ اشیا رسمی جو بعد

کہانیکے اثر پیشاب مین دکھلاتی ہین

شناخت قارورہ

الکلائن یا کہار پیشاب مین ۔ سرخ رنگ کا کاغذ دینے سے نیلا ہو جاویگا اور تیزابی

پیشاب مین ۔ نیلا کاغذ غرق کرنے سے سرخ ہو جائیگا ۔ امتحان شکر پیشاب مین
اگر شکر آمیز ہو تو پیشاب مذکور کو حرارت دین یعنی پکانے سے آخر مین مثل شیرہ
یا شکر کے رہجاتا ہے +

ٹرامرس ٹیسٹ ایک ٹیسٹ ٹیوب مین نصف انچہہ اونچا تک پیشاب لیکر تین قطرہ
سلفیٹ آف کاپر سلیوشن جو بحساب ۲۰ گرین فی اونس پانی ملا ہوا آمیز کرکے جو تہائی
انچہہ اوس سے اونچا تک لائکر پتاسی دینے سے ہیڈریٹیڈ آکسائیڈ آف کاپر تہ نشین ہوگا
جو کہ الکلی کے سلیوشن سے حل ہو جائیگا اسکو حرارت دینے سے سرخ رنگ کا
آکسائیڈ آف کاپر بنجائیگا +

مورس ٹیسٹ ایک ٹیسٹ ٹیوب مین پیشاب لیکر اوس سے نصف لائکر پتاسی ملاکر
ایک یا دو منٹ جوش دینے سے نارنگی کے چھلکے یا بہورے رنگ کی شکر
تہ نشین ہوگی +

کرسٹلیزیشن ٹیسٹ پیشاب کو ایک ٹیسٹ ٹیوب مین اسقدر جوش دین
کہ مثل گاڑہے شربت کے ہو جاوے بعد ازان گرم الکوہال ملاکر تہوڑے
عرصہ تک ڈائی جسٹ کرکے بڑے ٹیسٹ ٹیوب مین ڈالکر ایوے پوریٹ کرنے
سے سفید دانے شکر کے منجمد ہونگے علامت شناخت ۔ سلیوشن آف سلفیٹ
آف کاپر کے چند قطرے دیکر لائکر پتاسی زیادہ مقدار دیکر جوش دینے سے
زرد آکسائیڈ آف کاپر تہ نشین ہوگا ۔ اور اگر شکر نہوگی تو رنگت نشین کا سیاہ ہوگا

پیشاب مین فاسفورس کے نمکیات آمیز ہون تو اگر لیٹ آف ایمونیا کے دینے
سے سفید تہ نشین ہوگا اگر یورک ایسڈ۔ یوریٹ آف سوڈا۔ یوریٹ آف
ایمونیا ہے تو کاسٹک پتاس سے حل ہوجائیگا حاملہ عورتون کا قارورہ کئی روز
رکہنے سے اوسپر سفید جہلی بند ہجاتی ہے اور مثل سڑے پنیر کے بو آتی ہے
خون آمیز پیشاب مین نائٹرک ایسڈ دینے سے بہورا گدلے رنگ کا تہ نشین
ہوگا۔ ریم پیشاب مین آمیز ہو تو رکہنے سے خود تہ نشین ہوتی ہے ہلانے سے
پہیل جاتی ہے سرکہ کے تیزاب سے حل نہین ہوتی خوردبین سے دیکہنے مین
دانے ریم کے خوب نظر آتے ہین۔ منی آمیز ہو تو خوردبین سے اوسکے کیڑے
اور دانے صاف معلوم ہونگے اگر چربی آمیز ہو تو پیشاب کو بذریعہ حرارت کے
اڑانیکے بعد جو کچہہ بچے اوسکو ایتہر مین حل کرکے دوسرے برتن مین اڑانے سے
آخر مین چربی رہجاتی ہے۔ اگر کیلوس آمیز ہو تو رنگ پیشاب کا سفید مثل دودہ
کے ہوجائیگا عرصہ تک رکہنے سے جم جاتا ہے اور پیشاب مین البیومن آمیز ہو تو
حرارت دینے سے منجمد تہ نشین ہوتا ہے۔ حرارت کے ذریعہ سے اگر نمکیات تہ
نشین ہون تو نائٹرک ایسڈ دینے سے حل ہوجاتے ہین علاوہ ازین اکیطرح کے
باریک خول یا نالیان اکثر امراض گردہ مین طرح طرح سے پیدا ہوتے ہین جنکا
بیان نہایت طول ہے انمین سے ہر ایک کی ساخت اور بناوٹ علیحدہ علیحدہ خوردبین
سے خوب اچہی طرح معلوم ہوتی ہین۔ فقط تمت بالخیر

مولف

بِتدالحمد والمنتہ کہ یہہ رسالہ مختصر تمام ہوا مقاصد و بدعاے دلی کا کام ہوا مولف یعنی
شیخ محمد وحید الدین خلف جناب فیضمآب مولوی پناہ علی صاحب متوطن بلدہ
بنارس کس زبان سے شکریہ اپنے لطف نما کرم فرما جناب الاانتساب لالا نام الدین احمد
صاحب کیورئیٹر میوزیم مدرسہ طبی آگرہ کا ادا کرے کہ کس عنایات بیغایات و کوشش بلیغ
سے اس رسالہ کو اپنی مطبع نامی وگرامی سے زیور طبع پہنایا اور بدل و جان ممنون و مشکور
ہون کرم گستر فیض مظہر حکیم بے بدل طبیب باعمل جناب بابو نوبین چندر صاحب
چکر ولی جی۔ ایم۔ سی۔ بی۔ و مدرس علم الامراض مدرسہ موصوف کا کہ کس عنایات
و مہربانی کے ساتہہ اس رسالہ کی تصحیح و درستگی مین کوشش و امداد فرمائی اور نیز
یہہ رسالہ بنظر کیمیا اثر ارسطوے دوران فلاطون زمان حکیم بے مثال جناب بابو بنک لال
صاحب جی۔ ایم۔ سی۔ بی۔ و مدرس علم قرابادین وکیمیا گری و علم دواسازی
و جالینوس زمانہ و علم تشریح یگانہ جناب مسٹر ایس۔ پی جانز صاحب بہادر جی۔
ایم۔ سی۔ مدرس علم تشریح۔ و حکیم انتخاب طبیب لاجواب جناب بابو گریش چندر
صاحب مترجی۔ ایم۔ سی۔ بی کے گذرا نہایت مسرور و دل شاد ہوئے اور بلفظ آفرین فرمایا
لاکہ صد شکر ادس جناب رب العزت کا کہ یہہ ناقدر قابل قدر ٹہرے استادان ذی شان
کے نزدیک وہ ٹہرایا گیا یہہ کمترین بے بضاعت ان صاحبون کے ایک ادنی شاگرد کا بھی
ہمسر نہین ہوسکتا ہی مگر فخر و ناز اسکا ہی کہ ایسے ایسے عالمونکے کوچون کی ریزہ چینی حاصل
ہے دولت عنایت کی وجہ سے جیب و دامن مالامال ہے زیادہ کیا عرض کرون مقام

اذیت ہے - بس بس خاموشی لنسخہ اکثیر عجب سے ؎

قطعہ تاریخ

تصنیف سخن سنج باکمال شاعر عدیم المثال جناب آغا میرزا حاتم علی صاحب متخلص بہ مہر شاگرد شیخ امام بخش صاحب ناسخ

مولف اسکے ہوئے ڈاکٹر وحید الدین — چھپیگا اس سے سر و ست حال بسط نبض
مجھے تھی فکر کہ تاریخ کیا لکھوں اے مہر — ندا سروش کی آئی کتاب جید نبض

۱۲ ۹۲ ہجری

قطعہ تاریخ

تصنیف سید محمد عباس صاحب متخلص بہ عشرت نیٹو ڈاکٹر سند یافتہ مدرسہ طبی آگرہ

لکھا حکیم نے وہ رسالہ عیاں ہے احوال جس سے دکھا — جزاک اللہ بہ تحسین عجب لائی ہے زیبا جدید حکمت
تھی فکر تاریخ ولیکن عشرت ندا ہاتف یہ آئی ہم — ہے عقدہ کے نہاں ہیں کہنہ کو جو ہاتھ آئی کلید حکمت

۱۸ ۷۶ ع

قطعہ تاریخ

تصنیف مولوی سعید الدین صاحب متخلص بہ سعید برادر خورد مولف رسالہ ہذا

دریں ایام و فضل نیک فرجام — کہ ہست از آب مرغان نیر باغے
شدہ این نسخہ تالیف نادر — تکلم یافت زین حاصل فراغے
ز مضمون ہائے عنبر ریز و شیرین — معطر کرد عالم را دماغے
از ان الفاظ بر نغزش جو لالہ — بر اہل فن بود فتاد داغے
کانہ اللہ لولوء مکنون — مرکب گشت اینک چار باغے

درین گلزار معنی سیر ہا کن
روی اینک چرا در باغ راغی

سعید از سال تاریخش چو جستی
ز فکرش یافت حاصل انفراغی

نظر را چون ضیا از دیدنش ہست
نوشتم سال را — حکمی چراغی
۱۲ ہجری ۹۲

قطعہ تاریخ

تصنیف ہیچکارہ نالائق کمترین خلائق محمد وحید الدین متخلص بہ تکلم لقب رسالہ ہذا برادرزادہ قبلہ عالم جناب مولانا ذاکر علی صاحب ذاکر شاگرد مصحفی علیہ الرحمتہ

سر بزانو کرد از بہر سال حسن را
در تصور یکقلم شد دانش و فرہنگ تنگ

اوج چون آمد برون از ماہ سال عیسوی
گفت تاریخش تکلم و فن نبض فرنگ
۱۸ ۷۶

قطعہ تاریخ

تصنیف دوست صادق الولا صحب باصفا و بے ریا سید فرزند حسن صاحب متخلص بہ فرید نبیرہ میر مہر علی صاحب النس رئیس شہر لکھنو

یہہ ہے وہ نسخہ وحید الدین کا
جس سے ہوتے ہین عیان امراض

سنئیے تاریخ کہی اوسکی فرید
ہے بہا خوب کتاب نباض
۱۸۷۶

قطعہ تاریخ

تصنیف مولوی امیر اللہ خان صاحب تخلص بہ رضا متوطن بہ اکبر اباد

ہے یہہ مراۃ نبض عجیب کتاب
اسکے چہپنے کی خلق مین ہے دہوم

عصر و فتر سے لکہہ رضا تاریخ	کیا ہی خوشتر ہے یہہ مفید عموم

قطعہ

تاریخ دیگر طبع کتاب از نتایج فکر عالیجناب والا انتساب مرزا حاتم علی صاحب مہر

ڈاکٹر صاحب وحید الدین نام	کان تعلیم انگریزی فائق است
طبع کردہ نسخۂ نبض ہی بہ مہر	ہاتفے گفتہ طبیب حاذق است
	۱۲۹۳ ہجری

قطعہ

تاریخ ترتیب کتاب تصنیف مولوی آصف الدین صاحب آصف برادر خورد مؤلف

نسخۂ نبض کے چون کلکم نوشت	سن و سال فی الفور تحریر شد
زمن گفت ہاتف پے سال طبع	بگو سال او نسخہ اکسیر شد

تمت

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالہ نبض تصحیح مصنف صاحب و

زائد در آگرہ مطبع مدیکل پریس باہتمام شیخ

[illegible] الدین احمد طبع شد

ON PULSE

Compiled by

Sk. M. Waheedooddin

N. Medical Subbordinate I. M. E.

Son of Moulvie

Panah Aly Sahib

Resident of Benar[illegible]

(Second Edition)

Much enlarged and revised

Medical Press Agra

1877